القول الميسور في

رجال شرح الصدور

طبع في مطبع مفيد عام الواقع في اگره

سنه ١٣٠

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله العزيز السلام على اشرف نعمه نعمة الاسلام وعلى جميع الآلاء التي لا تحد ولا تعد على
مرور الدهور وكرور الشهور والاعوام والصلوة والسلام على رسوله ونبيه سيد المرسلين شفيع المذنبين
رحمة للعالمين سيدنا ومولانا محمد وعلى آله الكرام وصحبه العظام ما تمر العشايا وتكر الغدايا الى
يوم البعث وساعة القيام اما بعد خاکسار ذو الفقار احمد نقوی عفا الله عنه ما جناه ووفقه لما يحبه ويرضاه عرض پرداز
ہے کہ جب بحمدہ تعالی طی الفراسخ جو کہ شرح الصدور وغیرہ کتب علم برزخ کا ترجمہ ہے تمام ہوئی تو یہ خیال آیا کہ جو لوگ اصحاب کتب
ستہ وغیرہم سے شرح الصدور وغیرہ مین نقل کیا ہے اگر اونکے تراجم لکھی جائین تو خالی از فائدہ معتد بہا نہ ہوگا چنانچہ بفضلہ سبحانہ او
تراجم کتاب اتحاف النبلاء و بستان المحدثین و کشف الظنون و ابن خلکان وغیرہ سے لکھکر ایک رسالہ مرتب کیا اور اوس کا نام
الروض الممطور فی ذکر علماء شرح الصدور رکہا اور وہ مطبوع ہو کر ملحق کتاب مذکور کیا گیا پہر یہ جی مین آیا کہ راویان اخبار
و ناقلان آثار شرح الصدور کے تراجم لکھی جائین تاکہ جس راوی کا حال دریافت کرنا منظور ہو جلد معلوم ہو جاوی اللہ تعالی
کے فضل سے یہ کام بھی انجام کو پہونچا ایک رسالہ حدائق الزہور فی رجال شرح الصدور نام کتب اسماء رجال مثل
تقریب وخلاصہ تہذیب واسد الغابہ و میزان الاعتدال سے مرتب کیا اور ترتیب اسمار کی موافق اصل کتاب کے رکھی جن
لوگون کا حال ان کتب سے معلوم ہوا وہ رسالہ مذکور مین لکھدیا گیا اور جن راویون کا حال معلوم نہ ہوا اون کو ترک کیا اس
رسالہ کا حجم قریب سات جزو کے ہوگیا چونکہ اس رسالہ کی تہذیب و تنقیح بسبب امراض وغیرہ کی ابہی تک ہونی نہ پائی تہی اور
طی الفراسخ بہمہ وجوہ تیار ہوگئی اسلیے یون مناسب معلوم ہوا کہ اس رسالہ کا ایک ملخص لکہا جاوی جس سے ہر راوی کا نام و ولدیت
و کنیت و تاریخ وفات اور کچہ حال مختصر معلوم ہو جاوے اور ثقہ کی غیر ثقہ سے تمیز کر لیجاوی چنانچہ بفضل الٰہی و برکت رسالت پناہی
رسالہ مذکور سے ایک جدول اسی قسم کی مرتب کی اور ترتیب حروف ہجا کی رکھی تاکہ استخراج اسماء رواۃ کا سہل ہو اور جن راویوں کے
نام کتب موجودہ مین میسر آئی یا بسبب تشابہ کی تمیز دشوار ہوا اون ناموں کو ہر حرف کی بعد جدا لکہدیا تاکہ جن حضرات کو اونکا
حال معلوم ہو وہ لکہدین اور اجر حاصل کرین اور چونکہ یہ جدول بسرعت تیار کی گئی ہے اسلیے اسکا نام القول المیسور فی
رجال شرح الصدور رکہا اللہ سبحانہ وتعالی اس کو قبول فرماوی اور ہماری ذنوب وسیئات کو اپنی عفو و کرم فیاض سے
بخشدی اور اعمال صالح کی توفیق عطا کری اور عذاب برزخ و آخرت سے بچاکر داخل خلد برین فرماوی یاسیدی و یا مولائی
ما ذلک علیک بعزیز فانک علی ما تشاء قدیر وبالاجابۃ جدیر والحمد لله اولا وآخرا والصلوة والسلام علی سیدنا
وسید الخلائق محمد وعلى آله وصحبه واتباعهم باحسان الى يوم الدين آمين

حرف الہمزۃ

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۱	حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ	دس برس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کی ہر وقت حاضر ہوتے	سنہ ۹۰ ہجری یا ابعد اسکے بصرے مین
۲	حضرت ابو ہریرہ عبد الرحمن بن صخر دوسی	صحابی جلیل القدر کثیر الحدیث ہر روز بارہ ہزار تسبیح کہتے تھے	سنہ ۵۹ عمر ۷۸ سال
۳	حضرت ابن عباس عبد اللہ رضی اللہ عنہ	ابن عم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحبر امت وترجمان قرآن	سنہ ۶۸ بطائف
۴	حضرت ام الفضل لبابہ بنت الحارث الہلالیہ زوجہ العباس رضی اللہ عنہا	بعد حضرت خدیجہ کی عورتون مین اول یہی مسلمان ہوئین ہیں اور عبادت کرروزہ رکہا کرتی تھین	
۵	حضرت ابو بکرہ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ	صحابی ہین جنگ صفین وجمل سے علیحدہ رہے	سنہ ۵۱ ہجری
۶	ابراہیم بن ابی عبلہ رضی اللہ عنہ	تابعی ہین حضرت ابو امامہ وانس رضی اللہ عنہما سے راوی ہین	سنہ ۱۵۲ ہجری
۷	ابو سعید بن المعلی بن لوذان رضی اللہ عنہ	انکا نام رافع ہی بخاری نے انسے ایک حدیث روایت کی ہے	سنہ ۷۴ ہجری
۸	حضرت ابن عمر عبد اللہ رضی اللہ عنہما	امام متین واسع العلم کثیر الاتباع وافر العبادۃ کبیر القدر تہی	سنہ ۷۳ ہجری
۹	حضرت ابو الیسر کعب بن عمرو انصاری عبد الرحمن بن سخبرہ	بدری جلیل ہین بخاری نے انسے ایک حدیث روایت کی ہی	سنہ ۵۵ ہجری
۱۰	حضرت ابو ذر جندب بن جنادہ رضی اللہ عنہ	ابو داود نے کہا علم مین حضرت ابن مسعود کے برابر تھے	سنہ ۳۲ ربذہ
۱۱	ابو سلمہ بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ	احد الاعلام انکا کوئی نام صحیح یا عبد اللہ یا اسمعیل یا نام کنیت ایک	سنہ ۹۴ یا سنہ ۱۰۴
۱۲	ابو عثمان عبد الرحمن بن مل الکوفی	ثقہ ہین بڑے عابد تھے ساٹھ بار حج وعمرہ کیا حضرت صلعم کو نہین دیکہا	سنہ ۹۵ یا سنہ ۱۰۰
۱۳	ابو مسہر عبد الاعلی بن مسہر غسانی رضی اللہ عنہ	نہایت فصیح تھے امام احمد رحمہ اللہ نے فرمایا کان اثبتہ	سنہ ۲۱۸ در قید مامون
۱۴	ابو عبد اللہ عبد الرحمن صنابحی بن عسیلہ	مخضرم ہین ابن سعد نے انکی توثیق کی حضرت ابو بکر وعمر سے روایت	در خلافت عبد الملک
۱۵	حضرت ام الدرداء صغری ہجیمہ بنت حیی	فقیہہ عالمہ زاہدہ تہین ان کا قول ہی افضل العلم المعرفۃ	سنہ ۸۰ کی ابتدا تک زندہ تہین
۱۶	حضرت ابو الدرداء عویمر بن زید رضی اللہ عنہ	بدر کے دن مسلمان ہوئے احد مین حاضر ہوئے حضرت نے انکو پرہیزگار (؟) کیا	سنہ ۳۲
۱۷	ابو جحیفہ وہب بن عبد اللہ سوائی رضی اللہ عنہ	یہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے کبار اصحاب خواص سے تھے	سنہ ۷۴
۱۸	ابو عائشہ الخولانی عبید اللہ بن عنبسہ	انکی صحبت مین اختلاف ہی انکی ایک حدیث ہی جسمین تاج کی تشریح ہی	در ایام عبد الملک
۱۹	احمد ابو الحسن بن ابی الحواری رضی اللہ عنہ	زاہد احد الاعلام حضرت جنید نے انکو ریحانۃ الشام فرمایا ہی	سنہ ۲۴۶ مولد سنہ ۱۶۴
۲۰	ابو قتادہ حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ	احد اور دیگر مشاہد مین حاضر ہوئے حضرت کے فارس تہی	سنہ ۵۴ در مدینہ
۲۱	الشیخ ابو البقا کمال الدین عبد الحمید رحمہ اللہ تعالی	بخاری نے منکر الحدیث حافظ ذہبی نے ضعیف ابن نباتہ نے کہا ہی	
۲۲	ابن سابط عبد الرحمن قرشی جمحی تابعی	ابن معین نے انکی توثیق کی اور کہا ابو امامہ سے نہین سنا	سنہ ۱۱۸ در مکہ

عـہ غلام میر سیالکوٹی طبع ہوکر اس صحیح بخاری کی ۱۲۰۰ کی اہمیت ہی والد اعلم انکی عمر اتنی ہوئی یا بیان کیا ۱۳۰ سالہ یہ موتی برس سے زیادہ ۵ عمر پائی ۱۲
سنہ ۵ غلام میر ونقریب بنا حضرت النفع ہے انکی باپ کا نام عبدہ ذکر نہین کیا ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۲۳	ابو حازم سلمان اشجعی کوفی رضی اللہ عنہ	پانچ برس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مجالست کی امام احمد و ابن معین نے ان کی توثیق کی	در خلافت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ
۲۴	ابو حازم سلمہ بن دینار اعرج تمار مدنی	قاص زاہد احد الاعلام ثقہ ہر ایک اپنی وقت میں بی مثل تھی	سنہ ۱۳۵ یا سنہ ۱۴۰
۲۵	ابو سعید خدری سعد بن مالک رضی اللہ عنہ	زیر درخت بیعت کی ما بعد احد میں حاضر ہوئی علماء صحابہ میں تھے	سنہ ۷۴ ہجری
۲۶	ابراہیم نخعی ابن یزید ابو عمران کوفی فقیہ	فقیہ جلیل ہیں ارسال بہت کرتی ہیں لیکن انکی مراسیل مرسل شعبی سے اچھی ہیں	سنہ ۹۶
۲۷	ابو غالب بصری حزور صاحب ابو امامہ	دارقطنی نے توثیق ترمذی نے انکی حدیث کی تصحیح کی نسائی نے ضعیف کہا	
۲۸	ابن اسحٰق محمد ابو عبد اللہ مدنی رحمہ اللہ	احد الائمۃ الاعلام خصوصاً مغازی و سیر میں حسن الحدیث صدوق ہیں	سنہ ۱۵۱
۲۹	اشعث بن سلیم رضی اللہ عنہ	امام احمد رحمہ اللہ نے ان کی توثیق کی	سنہ ۱۲۵
۳۰	ابو قیس اودی عبد الرحمن کوفی رضی اللہ عنہ	ابن معین و عجلی نے توثیق کی اور امام احمد نے کہا مخالف ہے	سنہ ۱۲۰
۳۱	ابو المثنی حمصی ضمضم املوکی رحمہ اللہ تعالیٰ	ابن حبان نے ان کی توثیق کی	
۳۲	ابراہیم بن ہدبہ ابو ہدبہ فارسی ثم بصری	میزان میں انکا حال خوب لکھا ہے انکو غیر معتبر بتایا ہے	سنہ ۲۰۰ تک باقی رہے
۳۳	ابن جریج عبد الملک رضی اللہ عنہ	فقیہ احد الاعلام ابن معین نے کہا ثقہ ہیں جبکہ کتاب سے روایت کریں	سنہ ۱۵۰
۳۴	ابو الشعثاء جابر بن زید رضی اللہ عنہ	فقیہ احد الائمہ حضرت ابن عباس نے کہا ہو من العلماء	سنہ ۹۳ یا سنہ ۱۰۳
۳۵	اعمش سلیمان بن مہران رضی اللہ عنہ	احد الاعلام الحفاظ القراء عجلی نے کہا ثقہ ثبت ہیں	سنہ ۱۴۸ العمر ۸۴ سال
۳۶	ابو زرعہ عبید اللہ بن عبد الکریم رازی	حافظ احد الاعلام و الاثبات قال الامام احمد جاوز الجسر احفظ من ابی زرعہ	سنہ ۲۶۴
۳۷	ابو زرعہ دمشقی ضحاک بن عبد الرحمن رحمہ اللہ	وا تا لوگ کیا دحیم نے کہا ثقہ ثبت ہیں	
۳۸	ابو زرعہ عبد الرحمن بن عمرو رحمہ اللہ دمشقی	حافظ کبیر ابو حاتم نے کہا صدوق ہیں	سنہ ۲۸۱
۳۹	ابو زرعہ یحییٰ بن ابی عمرو حمصی رحمہ اللہ	امام احمد و دحیم نے ان کی توثیق کی	سنہ ۱۴۸
۴۰	اوزاعی عبد الرحمن بن عمرو ابو عمرو شامی	ابن سعد نے کہا کان ثقہ مامونا فاضلا خیرا کثیر الحدیث والعلم والفقہ	سنہ ۱۵۷
۴۱	ابن ابی ملیکہ عبد اللہ بن عبید اللہ رحمہ اللہ	تیس صحابہ کو پایا ابو حاتم و ابو زرعہ نے انکی توثیق کی	سنہ ۱۱۷ قالہ البخاری
۴۲	ام الحسن خیرہ والدہ حسن بصری مولاۃ ام سلمہ	ابن حبان نے انکی توثیق کی	
۴۳	حضرت ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ ام المومنین	انسی? نیت سوا ہجرتین مرتین	سنہ ۵۹ آخر الامہات وفاۃ
۴۴	ابو عمران جونی عبد الملک بن حبیب ازدی	احد العلماء حضرت انس رضی اللہ عنہ کو پایا ابن معین نے انکی توثیق کی	سنہ ۱۲۹
۴۵	ابو العالیہ رفیع بن مہران ریاحی	مخضرم امام من الائمہ مسلمان ہوئی خلافت عمر و دخل علی ابی بکر رضی اللہ عنہ	سنہ ۹۰ ہو الصحیح

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۴۶	ابو بکین نوح بن ربیعہ مولی الانصارؒ	ابن معین و ابو داود نے ان کی توثیق کی ہے	
۴۷	حضرت ابو موسی اشعری عبد اللہ بن قیسؓ	حبشہ کی طرف ہجرت کی زبید کے عامل ہوے صحابی جلیل القدر ہین	سنہ ۴۲
۴۸	ابو قلابہ عبد اللہ بن زید جرمی رضی اللہ عنہ	احد الائمہ فقہا و ذوی الالباب سے ہین ثقہ کثیر الحدیث تابعی ہین	سنہ ۱۰۴ یا ۱۰۶ یا ۱۰۷ در شام
۴۹	ابان بن ابی عیاش فیروز رحمہ اللہ تعالی	امام احمد و فلاس و ابن معین نے کہا متروک ہین ابن النبی ایک حدیث	در حدود سنہ ۱۴۰
۵۰	ابن الماجشون عبد الملک بن عبد العزیزؒ	فقیہ فصیح مدار علیہ فتوی تھے	سنہ ۲۱۳
۵۱	حضرت ابو بکر صدیق عبد اللہ بن عثمان رضی اللہ عنہ	افضل الناس مطلقا بعد النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خلیفہ رسول اللہ صلعم	سنہ ۱۳ بعمر ۶۳ سال
۵۲	ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما	یعقوب بن ابی شیبہ نے کہا ثقہ ہین	سنہ ۹۶ بعمر ۷۵ سال
۵۳	ابو مخلد مہاجر ابن مخلد ابو مخلد رحمہ اللہ تعالی	مقبول من السادسۃ کذا فی التقریب	
۵۴	ابو مجلز لاحق بن حمید	کذا فی الخلاصۃ	
۵۵	حضرت ابو ایوب انصاری خالد بن زیدؓ	بدر و عقبہ میں حاضر ہوے صحابی جلیل القدر ہین	سنہ ۵۲ در ارض روم
۵۶	ابن لبیبہ محمد بن عبد الرحمن رحمہ اللہ تعالی	ابن حبان نے انکی توثیق کی لیس حدیثہ بشی	
۵۷	احمد بن سعید بن صخر دارمی ابو جعفر سرخسی رحمہ اللہ تعالی	فقیہ حافظ احد الائمہ	سنہ ۲۵۳ ارخہ حسین القبانی
۵۸	ابن ابی نجیح عبد اللہ بن ابی نجیح ثقفی رح	طاؤس و مجاہد کے راوی ہین امام عدی نے توثیق کی ہے	سنہ ۱۳۱
۵۹	ابو محمد ابن نجادہ ہی [illegible]	[illegible] ابن سعد نے اہل [illegible] انکا ذکر نہین کیا	
۶۰	ابن سیرین محمد انصاری بصریؒ	امام وقت کبار تابعین میں ثقہ ثبت ورع تھے	سنہ ۱۱۰
۶۱	ابو عبید حجی یا حاجب سلیمان بن عبد الملک	امام احمد و ابو زرعہ و یعقوب بن سفیان نے انکی توثیق کی	
۶۲	ابو بصرہ غفاری حمیل بن بصرہ صحابی رضی اللہ عنہ	فتح مصر میں حاضر ہوے انکا اور انکے بیٹے کا اور انکے باپ کو صحبت ہی	
۶۳	ابن المسیب سعید رضی اللہ تعالی عنہ	راس علماء التابعین و فردہم و فاضلہم و فقیہہم ولادت سنہ ۱۵	سنہ ۹۳ یا ۹۴
۶۴	حضرت ابو امامہ صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ	صحابی مشہور رضی اللہ عنہ [illegible] سلام کرتے	سنہ ۸۱ حمص
۶۵	ابن سعد محمد ابو عبد اللہ کاتب واقدی	صاحب الطبقات و احد الحفاظ الکبار الثقات المتحرین	سنہ ۲۳۰ و بغداد
۶۶	ابو بکر بن عبد اللہ بن ابی مریم غسانی حمصی	انکا نام بکیر یا عبد السلام ہے حافظ ابو عبد اللہ نے انکو ضعیف کہا ہے	سنہ ۱۵۶
۶۷	ابراہیم بن حاجب بن ابراہیم ابو اسحق مدنی	امام احمد و یحیی بن معین و ابو حاتم و عجلی نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۱۵۴ یا بعمر ۷۲ یا ۷۵ سال
۶۸	امیہ بن عبد اللہ مکی رحمہ اللہ تعالی	حضرت ابن عمر سے راوی ہین عجلی نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۱۲۵ یا ۱۲۶
۶۹	ابن عیینہ سفیان بن عیینہ الامام المکی رحمہ اللہ	امام شافعی نے فرمایا اگر مالک و ابن عیینہ نہ ہوتے تو علم حجاز کا جاتا رہتا	سنہ ۱۹۸ مولد سنہ ۱۰۷

له صحابی ہین ان کا ذکر سہواً ابو مجلز کی جگہ [illegible] ہین جو شخص اس نام سے مذکور ہین وہ تابعی ہین نہ کہ صحابی کذا [illegible] ابن فتح الملہم ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
٧٠	حضرت ابورافع ابراہیم یا اسلم یا ثابت رضی	مولاے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احد وخندق میں حاضر ہوئے	در ابتداے خلافت حضرت عثمان
٧١	حضرت اسماء بنت الصدیق رضی اللہ عنہا	صاحبہ جلیلہ ہیں انکی عمر سو برس کی ہوئی ایک دانت نہین گرا نہ عقل متغیر ہوئی	سنہ ٧٣ھ در مکہ مکرمہ
٧٢	ابو الزبیر محمد بن مسلم مکی رحمۃ اللہ تعالی	احد الائمۃ ثقہ یدلس عن جابر وابن عباس وعائشۃ رض	سنہ ١٢٨ھ
٧٣	ابو سفیان طلحہ بن نافع قرشی مکی رحمہ اللہ تعالی	قال احمد والنسائی لیس بہ باس وقال ابن معین لا شئ وذکرہ ابن حبان فی الثقات	
٧٤	ابو عبد الرحمن مقری عبد اللہ بن یزید رحمہ اللہ	امام احمد وابن معین نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ١٢٠ھ
٧٥	ابو عمر ضریر حفص بن عمر رحمہ اللہ تعالی	صدوق عالم ہین نابینا پیدا ہوے کبار عاشرہ سے ہین	سنہ ٢٢٠ھ
٧٦	حضرت ابو عبیدہ عامر بن عبد اللہ بن الجراح	صحابہ عشرہ مبشرہ سے ہین بدر میں حاضر ہوے رضی اللہ تعالی عنہ	سنہ ١٨ھ در طاعون عمواس
٧٧	حضرت ام حرام بنت ملحان انصاریہ رضی اللہ عنہا	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انکی زیارت کرتے انکے پاس قیلولہ فرماتے	سنہ ٢٨ھ قبر در قبرس
٧٨	ابو سفیان بن حرب اموی رضی اللہ عنہ	مسلمین فتح سے ہین حنین مین حاضر ہوے	سنہ ٣٢ھ یا ٣٤
٧٩	حضرت ابو برزہ نضلہ بن عبید رضی اللہ عنہ	فتح مکہ مین حاضر ہوے انسے ٤٦ حدیثین مروی ہین	سنہ ٦٤ھ در بصرہ
٨٠	ابو بنانہ نمیر قرشی ابو عبد اللہ تعالی	شاعر فصیح من الصحابۃ انسے حدیثین مروی ہین	سنہ ٤٣ھ
٨١	حضرت ابی بن کعب انصاری سید القراء رض	کاتب جامعین قرآن شریف ہین انکی مناقب بہت ہین	سنہ ١٩ یا ٢٢ یا ٣٠ یا ٣٢
٨٢	ایاس بن بکیر بن عبد یالیل رضی اللہ عنہ	بدر واحد وخندق اور کل مشاہد مین ہمراہ حضرت کی حاضر ہوے	سنہ ٣٤ھ
٨٣	احنف بن قیس تمیمی رضی اللہ عنہ	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انکی واسطی دعا کی اور کوفہ مین گئے	سنہ ٦٧ھ
٨٤	ابو سلمہ عبد اللہ بن عبد الاسد مخزومی رضی اللہ عنہ	ابن عمۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم برۃ بنت عبد المطلب واخوہ من الرضاعۃ	بعد انصراف جنگ احد وفات پائی
٨٥	حضرت ابراہیم بن جعفر رضی اللہ عنہ	احد الاولیاء الاعلام نسائی نے کہا ثقہ مامون احد الزہاد	سنہ ١٦٢ یا ١٦٦
٨٦	ابو کاہل احمسی قیس بن عائذ یا عبد اللہ بن مالک رض	صحابی ہین ایک حدیث انسے مروی ہے اسمعیل بن خالد انسے راوی ہین	
٨٧	ام مبشر انصاریہ رضی اللہ عنہا	انسے کئی حدیثین مروی ہین سلمہ کی سانس ہین جابر بن عبد اللہ انسے راوی ہین	
٨٨	ابان بن عبد اللہ بن ابی حازم بجلی رضی اللہ عنہ	یحیی نے کہا ثقہ امام احمد نے کہا صدوق صالح	در خلافت ابو جعفر منصور
٨٩	ابو اسحق فزاری ابراہیم بن محمد رضی اللہ عنہ	حافظ احد الاعلام ابو حاتم نے کہا ثقہ مامون امام ہین	سنہ ١٨٥ یا ١٨٦ یا ١٨٨
٩٠	ابان بن حنیفی غفاری ابو مرثد رضی اللہ عنہ	صحابی ہین انسے ایک حدیث مروی ہے زہیر وغیرہ انسے راوی ہین	
٩١	ابو مطیع معاویہ بن یحیی دمشقی رضی اللہ عنہ	ابو زرعہ نے توثیق دارقطنی نے تضعیف کی ہے	
٩٢	اسمعیل بن ابی خالد بجلی احمسی کوفی رحمہ اللہ	احد الاعلام عجلی نے انکو ثقہ کہا ہے	سنہ ١٤٦ھ
٩٣	ازہر بن مروان الرقاشی رحمہ اللہ تعالی	ابن حبان نے انکو مستقیم الحدیث کہا ہے	سنہ ٢٤٣

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۹۴	ابو التیاح یزید بن حمید ضبعی رحمہ اللہ تعالیٰ	احد الائمہ امام احمد نے ثقہ ثبت کہا ہے ابن معین وغیرہ نے توثیق کی ہے	سنہ ۱۲۸ھ
۹۵	ابو جری ہجیمی سلیم بن جابر یا جابر بن سلیم	صحابی ہیں النبی سے ایک حدیث مروی ہے	
۹۶	حضرت ام ہانی بنت ابی طالب فاختہ یا ہند	حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بہن ہیں فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئیں	
۹۷	احنف بن نباتہ ضبعی رحمہ اللہ تعالیٰ	تقریب میں مستور من الثالثہ کہا ہے	
۹۸	ابان بن تغلب ربعی کوفی قاری اللہ الانام	امام احمد و یحییٰ و ابو حاتم نے توثیق کی ہے	سنہ ۱۴۱ھ
۹۹	اسحٰق بن عبد اللہ بن ابی فروہ مدنی تابعی	امام بخاری نے کہا ترکوہ امام احمد نے کہا لا یکتب حدیثہ ولا تحل الروایۃ عنہ	سنہ ۱۴۴ھ علی الصحیح
۱۰۰	حضرت اویس بن عامر قرنی رضی اللہ عنہ	سید التابعین صفین میں ہمراہ حضرت علی کے حاضر ہوئے	
۱۰۱	ابراہیم بن میسرہ طائفی مکی حافظ رحمہ اللہ تعالیٰ	امام احمد نے ان کی توثیق کی ہے	تقریب سنہ ۱۳۲ھ والنجا
۱۰۲	ابو بکر بن عیاش الاسدی مقری احد الاعلام	امام احمد نے کہا ثقہ ربما غلط ابن معین نے توثیق کی ہے	سنہ ۱۹۳ھ
۱۰۳	ابو الزاہریہ [illegible] بن کریب حمصی رحمہ اللہ تعالیٰ	ابن معین و نسائی و عجلی وغیرہم نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۱۰۰ھ یا ۱۲۹
۱۰۴	ابن ابی نجیح عبد اللہ مکی [illegible] الکوفی	ابو حاتم نے کہا [illegible]	
۱۰۵	اصمعی عبد الملک بن [illegible] بصری	احد الاعلام ابن معین نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۲۱۳ھ دہلی
۱۰۶	ابراہیم بن المنذر [illegible] مدنی	احد کبار العلماء المحدثین ابن معین و نسائی وغیرہ نے توثیق کی ہے	سنہ ۲۳۶ھ
۱۰۷	ابن عائشہ عبید اللہ بن محمد تیمی رحمہ اللہ تعالیٰ	ابو حاتم نے انکو ثقہ کہا ہے ابو زرعہ نے لیس بالقوی کہا	سنہ ۲۲۸ھ
۱۰۸	ایاس بن دغفل [illegible] رحمہ اللہ تعالیٰ	امام احمد نے فرمایا ثقہ ثقہ	
۱۰۹	ابو الربیع زہرانی سلیمان بن داؤد عتکی بصری	حافظ نزیل بغداد ابن معین و ابو حاتم نے انکی توثیق کی	سنہ ۲۳۴ھ ماہ رمضان
۱۱۰	ابو جعفر قاری یزید بن قعقاع رحمہ اللہ تعالیٰ	ابن سعد نے کہا ثقہ قلیل الحدیث وکان امام اہل المدینۃ فی القراءۃ	سنہ ۱۳۰ھ
۱۱۱	اشعث بن عبد اللہ بن جابر الحدانی	نسائی نے انکی توثیق کی	
۱۱۲	اوس بن ابی اوس ثقفی رضی اللہ عنہ	صحابی ہیں [illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دو حدیثیں مروی ہیں	
۱۱۳	اوس بن ابی اوس حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ	صحابی ہیں النبی سے احادیث مروی ہیں	
۱۱۴	ابو الیسار [illegible] بن حصین [illegible]	ثقہ ہیں ابن حبان نے انکی توثیق کی ہے	
۱۱۵	ابن طاؤس عبد اللہ یمانی رحمہ اللہ تعالیٰ	ابو حاتم و نسائی نے ثقہ کہا ہے	سنہ ۱۳۲ھ
۱۱۶	ابو التیاح [illegible] بن عبد اللہ یا عبد اللہ	صحابی ہیں حدیث لا تاتی [illegible] مروی ہے	
۱۱۷	ابو طفیان [illegible] بن طریف حجازی	ابن حبان نے انکی توثیق کی	

سنہ ۱۵۸ امام حمزہ [illegible] بسبب خلق قرآن [illegible] ذوالحجہ [illegible]

فصل بیان مین اون راویون کی جن کا حال نہین ملا یا بسبب تشابہ نام کی تمیز دہو سکا

١١٨	ابن عبدربہ رحمہ اللہ تعالی		
١١٩	ابوعبید اللہ نباجی رحمہ اللہ تعالی		
١٢٠	ابوعبدالرحمن رحمہ اللہ تعالی		
١٢١	ابواعور سلمی رحمہ اللہ تعالی		
١٢٢	ابوعطیہ مذبوح رحمہ اللہ تعالی		
١٢٣	ابن عطیہ رحمہ اللہ تعالی		
١٢٤	ابوالخصیب بشیر رحمہ اللہ تعالی		
١٢٥	ابومشر رحمہ اللہ تعالی		
١٢٦	ایوب رحمہ اللہ تعالی	ان نام کی ایک خلق کثیر ہی کوئی نسبت ہوتی تو حال لکھا جاتا	
١٢٧	ابوغفلہ رحمہ اللہ تعالی		
١٢٨	ابواجلد رحمہ اللہ تعالی		
١٢٩	ابراہیم غنوی رحمہ اللہ تعالی		
١٣٠	احمد بن نصر رحمہ اللہ تعالی	خلاصہ یہ کہ اس نام کی آدمی بہت ہیں بسبب نسبت نہ ہونے کے تمیز مشکل ہے	
١٣١	ابن عیاش رحمہ اللہ تعالی	ایضاً	
١٣٢	ابن عیاذ رحمہ اللہ تعالی	کیفیت بابت شخص کی یہی حکم زیادہ عبید و عیاس	
١٣٣	ابوالدرداء ہاشم بن محمد رحمہ اللہ تعالی	خلاصہ یہ کہ اس نام کی بہت کثرت کی ایک شخص ہین ہاشم نہایت ثقہ تھی	
١٣٤	ابوعمرو ابھری رحمہ اللہ تعالی		
١٣٥	ابوالمنہال رحمہ اللہ تعالی	یہ نہ شخص کی کیفیت ہی واللہ اعلم یہ کہ ان ہیت	

حرف الباء الموحدۃ

١٣٦	بلال بن سعد بن تمیم الاشعری القاص رحمہ اللہ	ابن حاتم کہتی تو ثقہ کی بہت ہی عابد فاضل تھی	حدود ١٢٠
١٣٧	حضرت بریدہ بن حصیب صحابی رضی اللہ عنہ	مدینہ مین سکونت کی پھر بصرہ میں پہر مرو مین	سنہ ٦٣ یا سنہ ٦٢
١٣٨	بکر بن عبد اللہ المزنی البصری رحمہ اللہ	ابن سعد و ابن حبان وغیرہ ثقہ ثبت مامون حجت تھی	سنہ ١٠٦
١٣٩	حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ	احد و حدیبیہ مین حاضر تھی	سنہ ٧١ یا ٧٢
١٤٠	حضرت بشیر بن کاہل عدوی یا عامری	ان کا شمار صحیح نہین ہی کیونکہ تابعی ثقہ قبل راوی ہین	

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۱۴۱	بقیہ بن الولید الحمصی احد الاعلام رحمہ اللہ تعالیٰ	نسائی نے کہا اذا قال حدثنا واخبرنا فہو ثقۃ	سنہ ۱۹۷ھ
۱۴۲	حضرت بشر حافی ابن حارث رضی اللہ عنہ	زاہد عابد تھے وہ پچاس برس لوگ ذکر کی ہمراہ رہے کبھی کسی کی غیبت نہیں	سنہ ۲۲۷ھ عمر ۷۵ سال
۱۴۳	بشر بن منصور سلیمی ابو محمد بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	زاہد عابد ثبت ابو زرعہ نے ثقہ مامون امام احمد نے ثقۃ ثقۃ کہا	سنہ ۱۸۰ھ
۱۴۴	بشر بن مفضل رقاشی بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	عابد احد الحفاظ الاعلام قال الامام احمد الیہ المنتہی فی التثبت بالبصرۃ	سنہ ۱۸۶ھ
۱۴۵	بکر بن محمد رحمہ اللہ تعالیٰ	میزان میں اس نام کی صرف دو شخص ذکر کیے ہیں ایک بکر بن محمد القرشی منکر الحدیث دوسرے بکر بن محمد بن عمرو غیر قوی واللہ اعلم ایہما یکون ہذا	
	حرف التاء المثناۃ الفوقیۃ		
۱۴۶	حضرت تمیم داری ابن اوس صحابی مشہور صحابی	سال نہم میں اسلام لائے بیت المقدس میں سکونت کی قرآن جمع کیا	ایک رکعت میں ختم کرتے تھے سنہ ۴۰
	حرف الثاء المثلثۃ		
۱۴۷	حضرت ثوبان بن بجدد یقال ابن جحدر مولیٰ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	حضر و سفر میں آپ کی ملازمت کی پھر شام میں نازل ہوئے	سنہ ۵۴ھ یا ۴۴ھ در حمص
۱۴۸	ثابت بنانی ابن اسلم بصری احد الاعلام	ہر روز و شب میں ختم کرتے صائم الدہر تھے تابعی والامام احمد و عجلی وغیرہ نے توثیق کی	سنہ ۱۲۷ یا ۱۲۳ھ عمر ۸۶
۱۴۹	ثور بن یزید کلاعی حمصی احد الحفاظ الاثبات العلماء	ابن معین نے کہا ایک ثبت امیا اوثق اور قال ابن سعد کان ثقۃ فی الحدیث تکلم فیہ بالقدر	سنہ ۱۵۳
۱۵۰	ثابت بن قیس بن شماس انصاری خطیب	من کبار الصحابۃ وصح فی البخاری ومسلم انہ من اہل الجنۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سنہ ۱۲ھ قریباً
	حرف الجیم		
۱۵۱	حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	صحابی مشہور عقبہ میں حاضر ہوئے اور ۱۹ غزوے کیے ۱۵۴۰ حدیثیں آپ سے مروی ہیں	سنہ ۷۴ھ در مدینہ منورہ
۱۵۲	جعفر بن زیاد الکوفی الاحمر رحمہ اللہ تعالیٰ	ابو داود نے کہا ثقۃ شیعی ابو زرعہ نے کہا صدوق نسائی نے کہا لیس بہ باس	سنہ ۱۶۵ھ
۱۵۳	جابر بن نوح حمانی کوفی امام	ابن معین نے لیس بشئ حافظ نے ضعیف من الثامنۃ ابن حبان نے لا یحتج بہ کہا	سنہ ۲۰۳ھ
۱۵۴	حضرت جعفر الصادق بن محمد الباقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	احد الائمۃ الاثنیٰ عشر کان من سادات اہل البیت ولقب بالصادق لصدق مقالتہ	سنہ ۱۴۸ھ در مدینہ طیبہ
۱۵۵	جعفر بن برقان الجزری رحمہ اللہ تعالیٰ	تقریب میں ہے صدوق یہم فی حدیث الزہری وکان عالما فقیہا من السابعۃ	سنہ ۱۵۰ھ یا بعد
۱۵۶	جعفر بن برقان کلابی رحمہ اللہ تعالیٰ	امام احمد نے کہا ثقۃ ابن معین نے کہا لیس فی الزہری بذاک	سنہ ۱۵۴ھ یا ۱۵۵
۱۵۷	حضرت جابر بن عتیک انصاری رضی اللہ عنہ	صحابی بدری اہل حضور بدر میں نہ تھے تاہم تعالیٰ ایک حدیث مروی ہے	
۱۵۸	جعفر بن سلیمان ضبعی بصری رحمہ اللہ تعالیٰ	امام احمد وابن معین نے انکی توثیق کی ابن عدی نے کہا ثقۃ متشیع	سنہ ۱۷۸ھ
۱۵۹	حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سال دہم میں اسلام لائے انکی واسطے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کپڑا بچھایا	سنہ ۵۱ یا ۵۴ھ
۱۶۰	حضرت جندب بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ	انسے ۴۳ حدیثیں مروی ہیں ابن سیرین وابو عالیہ انسے راوی ہیں	بعد سنہ ۶۰ھ

ف ابن جابر نام یزید بن سعد بن ثمامہ ۱۲ تہذیب
ف بعضے ذکر کرتے ہیں فرش پر الطاعۃ ... جعفر ابن برقان کو ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
		حرف الحاء المہملۃ	
۱۶۱	حضرت حسن بن ابی الحسن یسار البصری مولی ام سلمہؓ	الامام احد الائمۃ الاعلام ولد لسنتین بقیتا من خلافۃ عمر رمی بالقدر و لا یصح عالم جامع رفیع ثقۃ مامون	سنہ ۱۱۰ھ
۱۶۲	حبیب بن الشہید الازدی البصری عن حسن و عطاء	امام صدوق کہا ثقۃ مامون ہیں ۱۲۳ تہذیب ۱۰۹	سنہ ۱۴۵ھ
۱۶۳	حکم بن عمرو غفاری انکو حکم بن الاقرع بھی کہتے ہیں	صحابی ہیں انسے کئی احادیث مروی ہیں بخاری نے ایک حدیث کی سات سندیں دی ہیں	سنہ ۴۵ھ یا ۵۰ھ [illegible]
۱۶۴	حبیب بن ابی فضالہ ابن ابی فضالہ الکی البصری	سلام بن مسکین نے بیان ابن ابی سلیمان سے روایت ہے ابن معین نے کہا [illegible]	[illegible]
۱۶۵	حضرت امام حسین بن علی علیہما السلام ابو عبد اللہ	سبط رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و ریحانتہ من الدنیا سید شباب اہل الجنۃ	ولادت ۴ھ وفات بعمر ۵۶ بکربلا ۶۱ھ
۱۶۶	حضرت حذیفہ بن الیمان عبسی کوفیؓ	صحابی جلیل واقف حوادث فتن ما کان وما یکون الی یوم القیامہ	سنہ ۳۶ھ
۱۶۷	حبان بن ابی جبلہ المصری قرشی مولاہم	عمرو بن عاص عبد اللہ بن عمر سے راوی ہیں ابن ابی انس عبد اللہ بن [illegible]	سنہ ۱۲۲ھ [illegible]
۱۶۸	حسن بن عمارہ بجلی مولاہم ابو محمد کوفی قاضی بغداد	دارقطنی نے متروک کہا ابن المدینی نے متہم بالوضع کہا	سنہ ۱۵۳ھ
۱۶۹	حکم بن عتیبہ کندی مولاہم ابو محمد وابو عبد اللہ کوفی	احد الاعلام عجلی نے کہا ثقہ ثبت من فقہاء اصحاب ابراہیم صاحب سنت و اتباع	سنہ ۱۱۵ھ
۱۷۰	حارث بن حجیج ابی رمثہ حمید تعالی	اسنادہ بین کہا الحارث مجہول فی حدیثہ نظر روی عن ابنہ عائشہؓ	
۱۷۱	حکم بن عبد المطلب عبد اللہ بن مطلب حرام عبد اللہ تعالی	عن ابیہ قال الدارقطنی [illegible] قال ابو محمد بن حزم لا یعرف من حالہ شیء	
۱۷۲	حکم بن ابان عدنی ابو عیسیٰ یروی عن طاؤس وغیرہ	ثقہ صاحب سنت کان اذا ہدات العیون وقف فی البحر الی رکبتیہ یذکر اللہ تعالی	سنہ ۱۵۴ھ یا ۱۵۵ھ
۱۷۳	حجاج بن یوسف الثقفی الامیر الظالم المبیر	قال النسائی لیس بثقۃ ولا مامون	سنہ ۹۵ھ
۱۷۴	حسن بن صالح بن صالح بن مسلم بن حیان الثقفی [illegible]	فقیہ عابد قال الاعلام ابن معین نسائی نے ثقہ کہا ابو نعیم نے [illegible]	سنہ ۱۶۹ھ
۱۷۵	حضرت حسن بن حسن بن علی بن ابی طالب علیہم السلام	[illegible]	سنہ ۹۷ھ
۱۷۶	حرملہ بن عمران بن قراد التجیبی ابو حفص المصری [illegible]	یزید بن ابی حبیب [illegible] ابو صالح [illegible]	سنہ ۱۶۰ھ
۱۷۷	حکم بن عمیر عن النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم	[illegible] قال ابو حاتم ضعیف [illegible] المیزان	
۱۷۸	حماد بن سلمہ [illegible]	[illegible] قال الاسلام [illegible]	سنہ ۱۶۷ھ
۱۷۹	حریز بن عثمان الرحبی [illegible]	[illegible] ثقۃ [illegible]	سنہ ۱۶۳ھ
۱۸۰	حوثرہ بن محمد منقری ابو الازہر البصری الوراق	[illegible] ابن مہدی [illegible] ابن حبان نے ان کی توثیق کی ہے	سنہ ۲۵۶ھ
۱۸۱	حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب ابو محمد علیہم السلام	سبط رسول اللہ [illegible]	سنہ ۴۹ھ یا ۵۰ھ [illegible]
۱۸۲	حمید الطویل بن ابی حمید مختلف فی اسم ابیہ [illegible]	ثقہ [illegible]	سنہ ۱۴۲ھ
۱۸۳	حارث بن [illegible] ابو عبد اللہ [illegible]	[illegible]	سنہ [illegible]

[illegible]

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۱۸۴	حبیب بن سالم کاتب النعمان بن بشیر مولاہ	وعنہ بشیر بن ثابت ومحمد بن المنتشر قال ابو حاتم ثقۃ	
۱۸۵	حفص بن نفیل مصغر بنون معجمہ	الہمدانی المرہبی الکوفی عن زائدۃ وعنہ ابو کریب کذا فی الخلاصۃ	
۱۸۶	حبیش بن مبشر بن احمد بن محمد الثقفی ابو عبد اللہ	الطوسی الفقیہ نزیل بغداد وثقہ الدارقطنی وذکرہ ابن حبان فی الثقات	سنہ ۲۵۸
۱۸۷	حجاج بن دینار الواسطی رحمہ اللہ تعالی	امام احمد وابن معین نے کہا لیس بہ باس ابو زرعہ نے کہا صالح صدوق مستقیم الحدیث عله	
۱۸۸	حبان بن ابی سود رحمہ اللہ تعالی		
۱۸۹	حمید رحمہ اللہ تعالی	اس نام کی ایک جماعت ہے معلوم نہیں یہ اون میں سے کون ہیں	
۱۹۰	حمید بن معروف رحمہ اللہ تعالی		
۱۹۱	حصین	خلاصہ میں اس نام کے ۵ شخص ذکر کئے ہیں اور سبھی اون میں لکھا ہے حصین غیر منسوب ہے یا بن منصور واللہ اعلم	
۱۹۲	حمید بن میمونہ رحمہ اللہ تعالی		
۱۹۳	حویرث بن رباب رحمہ اللہ تعالی		
۱۹۴	حارث غنوی رحمہ اللہ تعالی		
		حرف الخاء المعجمۃ	
۱۹۵	حضرت خباب بن الارت رضی اللہ عنہ	بدر میں حاضر ہوئے منجملہ اون کے ہیں جو راہ خدا میں عذاب کیے گئے	سنہ ۳۷ کوفہ میں مرے بعد صفین
۱۹۶	خالد بن معدان کلاعی از فقہاء اعیان تابعین	فرمایا میں نے ستر صحابہ کو پایا وہ دن میں ستر ہزار تسبیح کہتے تھے	سنہ ۱۰۳ یا ۱۰۴ یا ۱۰۸
۱۹۷	خلف بن حوشب الکوفی الاعور العابد	عن مجاہد وعطاء قال النسائی لیس بہ باس	سنہ ۱۵۰ [illegible]
۱۹۸	حضرت خالد بن الولید مخزومی ابو سلیمان سیف اللہ	صفر سنہ ۸ کو مسلمان ہوئے اور غزوہ موتہ میں حاضر ہوئے اور آپکے ہاتھ پر فتح ہوئی	سنہ ۲۱ حمص میں مرے
۱۹۹	حضرت خدیجہ بنت خویلد ام المؤمنین رضی اللہ عنہا	زوجہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اول امراۃ تزوجہا واول خلق اللہ اسلاما	۳ سال قبل از ہجرت
۲۰۰	خالد بن عرفطہ قضاعی صحابی رضی اللہ عنہ	انسے ایک حدیث مروی ہے ابو اسحق سبیعی النسی راوی ہیں	سنہ ۶۱
۲۰۱	حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری ذوالشہادتین	بدر واحد میں حاضر ہوئے ہمراہ علی رضی اللہ تعالی عنہ کے صفین میں قتل ہوئے	سنہ ۳۷
۲۰۲	خیثمہ بن ابی خیثمہ عبد الرحمن بصری عن انس	ابن حبان نے انکی توثیق کی اور ابن معین نے لیس بشیء کہا	
۲۰۳	خیثمہ بن عبد الرحمن بن ابی سبرۃ جعفی کوفی	عن ابیہ وعلی وعائشۃ وابی ہریرۃ ابن معین وعجلی نے انکی توثیق کی	سنہ ۸۰
۲۰۴	خیثمہ بن عبد الرحمن اطرابلسی رحمہ اللہ تعالی	خلاصہ میں کہا سمع قرآن النسائی حافظ امام	
۲۰۵	خالدہ بنت عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہا	انکا ذکر خلاصہ واسد الغابہ وغیرہ میں نہیں ہے ہاں خالدہ بنت انس الساعدیہ کا عله	
۲۰۶	خنساء بنت معاویہ	انکا ذکر خلاصہ اسد الغابہ وغیرہ میں نہیں ہے ہاں خنساء بنت عمرو بن الشرید کا ذکر ہے اسد الغابہ میں	

عله لا ابن ابی حاتم قال ابو حاتم یکتب حدیثہ ولا یحتج بہ وقال الترمذی ثقۃ مقارب الحدیث ۱۲
عله وہم سے کی قرابیہ من جن صحابی میں ایسا ہے خنساء کا وحید نہیں خالدہ
عله الکی ذکر خلاصہ میں نہیں فقط خالدہ بنت انس الساعدیہ صحابیہ ہو کر مرتبطہ ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم اصمعی اور اسد الغابہ میں یوں ہے خالدہ بنت انس الانصاریہ الساعدیہ ام بنی حزم روت عنہ ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم انہا جاءت الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فعرضت علیہ رقیۃ بما اخرجہا الثلاثۃ ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
	کہا کہ ہشام بن کلبی نے کہا کہ صخر ومعاویہ وخنساء اور خنساء کا نام تماضر ہی عمرو بن الشرید کی اولاد ہیں انتہی اس صورت میں خنساء اخت معاویہ ہوئیں یہ بی بی شاعرہ تہیں حضرت کو انکی شعر سننا خاطر عاطر سے پسند تہی		
		حرف الدال المہملہ	
۲۰۷	داود بن ابی ہند القشیری مولاہم ابوبکر البصری	احد الاعلام عن ابن المسیب امام احمد وعجلی وابوحاتم ونسائی نے انکی توثیق کی	سنہ ۱۳۹ یا ۴۰
۲۰۸	داود بن حفیر ابو عبد الرحمن شامی مح	ابوکرب خطیب کہا ضعیف دارقطنی نے کہا منکر الحدیث باقی رہے	سنہ ۱۴۳ تک
۲۰۹	داود بن نصیر بضم النون الطائی ابوسلیمان	العالم الربانی احد الاعلام الکوفی الزاہد ابن معین نے توثیق کی	سنہ ۱۶۰ یا ۶۵
		حرف الذال المعجمہ فارغ	
		حرف الراء المہملہ	
۲۱۰	رجاء بن حیوۃ الکندی الفلسطینی احد الاعلام	عن معاویۃ وغیرہ ابن سعد نے ثقہ فاضل کثیر العلم کہا ہے	سنہ ۱۱۲
۲۱۱	ربیع بن انس الکندی او الحنفی البصری عن انس	والحسن وارسل عن ام سلمۃ ابوحاتم نے صدوق عجلی نے ثقہ صدوق کہا ہے	سنہ ۱۳۹ یا ۴۰
۲۱۲	راشد بن سعد المقرائی الحمصی عن ثوبان وغیرہ	ابن معین وابوحاتم وابن سعد نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۱۰۸
۲۱۳	ربیع بن بدر عن الحسن قال العقیلی فقدر فوا	ولا تشغلہ انتہی من المیزان وہ ربیعہ بلا مہملہ بغیر ضبط لکھا ہے	
۲۱۴	ربعی بن حراش کبر البصری العبسی بالموحدۃ ابو مریم	الکوفی مخضرم عن عمر وعلی فرد حدیثا قال العجلی من خیار الناس لم یکذب قط	سنہ ۱۰۱ یا ۱۰۴
۲۱۵	حضرت رافع بن خدیج الاوسی صحابی احد و ما بعد	احد میں حاضر ہوئے انسے ۰۰ حدیثیں مروی ہیں	سنہ ۷۴
۲۱۶	ربیع بن سلیمان مولاہم ابو محمد المصری مؤذن الفسطاط	صاحب الامام الشافعی راوی الام وثقہ ابن یونس رحمہ اللہ تعالی	سنہ ۲۷۰
۲۱۷	ربیع بن خثیم الثوری ابو یزید الکوفی مخضرم	عن ابن مسعود وقال لہ ابن مسعود لو رآک النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لاحبک	سنہ ۶۳
۲۱۸	ربیع بن ابی شداد رحمہ اللہ تعالی	انکا تقریب وخلاصہ ومیزان میں نہیں ذکر کیا	
		حرف الزای المعجمہ	
۲۱۹	زرعہ بن عبد اللہ الانصاری البیاضی عن المجمر	التیمی قال فی التہذیب ذکرہ ابن حبان فی الثقات	
۲۲۰	زید عن عائشہ زید السلمی عن ابی جعفر	محمد بن علی مجہول کذا فی میزان الاعتدال واللہ اعلم	
۲۲۱	زہری محمد بن مسلم ابوبکر المدنی احد الائمۃ الاعلام	عالم الحجاز والشام عن ابن عمر وغیرہ قال ما استودعت قلبی شیئا فنسیتہ	سنہ ۱۲۴
۲۲۲	زہیر بن محمد التمیمی ابو المنذر الخراسانی نزیل الشام والحجاز	عن زید بن اسلم وغیرہ قال البخاری لاہل الشام عنہ مناکیر وہو ثقہ لیس بہ باس	سنہ ۱۱۳
۲۲۳	زید بن اسلم العدوی مولاہم المدنی احد الاعلام	عن ابیہ وابن عمر وثقہ احمد ویعقوب بن شیبہ وابوحاتم والنسائی	سنہ ۱۳۶ بماہ ذیحجہ
۲۲۴	زاذان الکندی مولاہم ابو عمر البزاز الکوفی	شہد الجابیۃ عن علی وغیرہ وثقہ ابن معین	سنہ ۸۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۲۲۵	زبیر بن بکار ابو عبد اللہ المدنی قاضیا	صاحب کتاب النسب عن علی بن عیینہ وثقہ الدارقطنی والخطیب	سنہ ۲۵۶
۲۲۶	زیاد النمیری یعنی زیاد بن عبد اللہ عن انس	ضعفہ ابن معین وعنہ سہل بن ابی صالح لہ عندہ فرد حدیث	
۲۲۷	حضرت زید بن ثابت النجاری الانصاری کاتب الوحی	واحد نجباء الانصار بیعت رضوان میں حاضر ہوئے حضرت پر قراءت کی قرآن جمع کیا	سنہ ۴۵ یا ۴۸ یا ۵۱
۲۲۸	زید بن وہب ابو سلیمان الکوفی مخضرم عن عمر وعثمان	وعلی والعباس وعنہ ابراہیم النخعی ابن معین نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۹۶
۲۲۹	حضرت امام زین العابدین علی بن الحسین بن علی	الہاشمی المدنی علیہم السلام عن جدہ مرسلا وعن ابیہ وعائشہ وصفیہ وغیرہم	سنہ ۹۴ وقیل غیر ذلک
۲۳۰	زید بن خارجہ الخزرجی قال ابن عبد البر ہو الذی	تکلم بعد الموت قال ابن مندہ شہد بدرا وحدیث وعنہ موسیٰ بن طلحہ ثابت	فی خلافۃ عثمان
۲۳۱	زکریا بن یحییٰ التمیمی مولاہم ابو یحییٰ الکوفی وقاظ	اخو یوسف عن شریک وحماد بن زید قال ابن خراش ثقۃ جلیل رح	سنہ ۲۱۱ یا ۲۱۲
۲۳۲	زرارہ بن اوفی العامری البصری قاضیہا	عمران بن حصین ابن سعد ونسائی نے انکی توثیق کی ہے	سنہ ۹۳
۲۳۳	حضرت زید بن ارقم الخزرجی شہد الخندق غزا	سبع عشرۃ غزوۃ ونزل الکوفۃ وکان من خواص علی رضی اللہ عنہ	سنہ ۶۶ یا سنہ ۶۸

حرف السین المہملۃ

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۲۳۴	حضرت سعد بن ابی وقاص الزہری المدنی	شہد بدرا والمشاہد وہو احد العشرۃ وآخرہم موتا واول من رمیٰ فی سبیل اللہ	سنہ ۵۵ بعقیق
۲۳۵	سعید بن جبیر الوالبی مولاہم الکوفی الفقیہ احد الاعلام	عن ابن عباس وغیرہ لالکائی نے ثقۃ امام حجۃ کہا ہے	سنہ ۹۵ قتلہ الحجاج
۲۳۶	سفیان بن سعید الثوری ابو عبد اللہ الکوفی	احد الائمۃ الاعلام قال العجلی کان لا یسمع شیئا الا حفظہ	سنہ ۱۶۱ بصرہ مولدہ
۲۳۷	سعید بن عبد العزیز بن ابی یحییٰ التنوخی ابو محمد	الدمشقی الفقیہ عن مکحول ونافع ابن معین وابو حاتم ونسائی نے توثیق کی	سنہ ۱۶۷
۲۳۸	سدی اسمٰعیل بن عبد الرحمن بن ابی کریمہ	ابو محمد الکوفی رأی انس قال ابن عدی صدوق مستقیم الحدیث	سنہ ۱۲۷
۲۳۹	سدی الصغیر محمد بن مروان بن محمد بن السائب	الکلبی صاحب التفسیر عنہ الاصمعی وغیرہ قال ابن حبان یضع کذا فی خلاصۃ ۵۲	
۲۴۰	حضرت سہل بن سعد الانصاری ابو العباس المدنی	النبی ۱۸۸ احادیث عنہ الزہری وابو حازم	ابن سعد سالہ وفات آخر من مات بالمدینۃ
۲۴۱	سعید بن جمہان ابو حفص البصری	ابو جناب صدوق من الثالثۃ کذا فی التقریب	
۲۴۲	سلمہ بن کہیل الحضرمی ابو یحییٰ الکوفی	لہ ان حدیثا ثقۃ ثبتا ذکرہ ابن حبان فی الثقات فی الضعفا	
۲۴۳	حضرت سلمان الفارسی ابو عبد اللہ سلمان الاسلام رضی اللہ عنہ	اسلم مقدم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم المدینۃ وشہد الخندق قیل انہ ادرک عیسیٰ	سنہ ۳۵ ہجری ۲۵۰ سال
۲۴۴	حضرت سعد بن معاذ الاوسی ابو عمرو سید قومہ	شہد بدرا واحدا قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہتز العرش لموت سعد بن معاذ	سنہ ۵ بعد غزوہ خندق
۲۴۵	سعید بن ابی سعید المقبری ابو سعد المدنی	ارسل عن ام سلمۃ وعن ابیہ وابی ہریرۃ قال ابن خراش ثقۃ جلیل	سنہ ۱۲۳ یا ۱۲۵
۲۴۶	سہل بن عمار النیسابوری عن یزید بن ہارون وغیرہ	متہم کذبہ الحاکم کذا فی میزان الاعتدال	
۲۴۷	حضرت سعید بن زید العدوی احد العشرۃ	تزوجہم بالجنۃ المہاجرین الاولین شہد المشاہد کلہا بعد بدر ذکرہ البخاری فیمن شہد بدرا	سنہ ۵۱
۲۴۸	سوید بن سعید الہروی ابو محمد عن مالک بن انس	وغیرہ قال احمد ارجو ان یکون صدوقا وقال ابو حاتم صدوق مدلس	سنہ ۲۴۰

سنہ نسبت الی سدۃ مسجد الکوفہ کان یبیع بہا المقانع ۱۲ منہ قال فی التہذیب وقال ابو حاتم یکتب حدیثہ ولا یحتج بہ (حاشیہ)

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۲۴۹	سوید بن مقرن المزنی نزیل الکوفۃ لہ ستۃ احادیث	انفرد لہ مسلم بحدیث وعنہ ابنہ معاویۃ وغیرہ قال فی التہذیب صحابی	
۲۵۰	سمرۃ بن جندب الفزاری نزیل البصرۃ قال ابن عبد البر کان	من الحفاظ المکثرین قال ابن سیرین کان عظیم الامانۃ صدوق الحدیث	سنہ ۵۸ یا ۵۹ در بصرہ
۲۵۱	سلمۃ بن قیس الاشجعی صحابی رضی اللہ عنہ نزل الکوفۃ	لہ ستۃ احادیث وعندہم فرد حدیث وعنہ ہلال بن یساف وابو اسحق	
۲۵۲	سوار بن مصعب الہمدانی الکوفی ابو عبد اللہ الاعمی المؤذن	عن عطیۃ العوفی وغیرہ قال البخاری منکر الحدیث وقال النسائی وغیرہ متروک	سنہ بضع وسبعین ومائۃ
۲۵۳	سری بن مخلد رحمہ اللہ تعالی	قال فی المیزان لا اعرفہ قال الازدی ضعیف جدا	
۲۵۴	سراقۃ بن مالک بن جعشم المدلجی ابو سفیان نزیل قدید	اسلم یوم الفتح لہ تسعۃ عشر حدیثا انفرد البخاری بحدیث رضی اللہ عنہ	سنہ ۲۴
۲۵۵	سلیمان بن صرد الخزاعی ابو مطرف الکوفی صحابی	شہد صفین مع علی رضی اللہ عنہ ثم خرج یطلب دم الحسین رضی اللہ عنہ فقتل بعین الوردۃ	من الجزیرۃ سنہ ۶۵
۲۵۶	سلیمان بن طرخان التیمی ابو المعتمر البصری احد	سادۃ التابعین علما وعملا عن انس وغیرہ قال ابن سعد ثقۃ کثیر الحدیث	سنہ ۱۴۳ العمر ۹۷ سال
۲۵۷	سلمۃ بن شبیب النیسابوری ابو عبد اللہ الحافظ	عن ابی اسامۃ ویزید بن ہارون قال ابو حاتم صدوق	سنہ ۲۴۷
۲۵۸	سعید بن [illegible] ذکرہ ابن عدی مختصرا وقال خ	لا یتابع فی حدیثہ کذا فی المیزان	
۲۵۹	سلمی مولاۃ بکر بن وائل عن عائشۃ وام سلمۃ	وعنہا رزین الجہنی کذا فی الخلاصۃ	
۲۶۰	سلمۃ بن کہیل الحضرمی ابو یحیی الکوفی رأی ابن عمر	قال ابن المدینی لہ نحو مائتین وخمسین حدیثا وثقہ احمد والعجلی وزاد فیہ تشیع قلیل	سنہ ۱۲۱ العمر ۷۳ سال
۲۶۱	سلامۃ بن [illegible] عن ابن جریج وعنہ محمد بن عثمان	الثقفی وغیرہ وثقہ ابن حبان کذا فی الخلاصۃ	
۲۶۲	سوید بن عمرو الکلبی ابو الولید الکوفی عابد عن حماد بن	سلمۃ وداود الطائی وعنہ احمد بن حنبل وثقہ ابن معین والنسائی والعجلی	
۲۶۳	سری بن یحیی الشیبانی ابو الہیثم البصری عن ثابت	وعمرو بن دینار وعنہ حماد بن زید وابن مہدی ثقۃ النسائی	سنہ ۱۶۷
۲۶۴	سہیل بن ابی حزم مہران القطعی بضم القاف وفتح الطاء	ابو بکر البصری قال احمد روی عن ثابت البنانی مناکیر [illegible]	
۲۶۵	سعید بن سالم القداح ابو عثمان الخراسانی ثم المکی عن	ابن جریج وعنہ الشافعی قال ابن معین لیس بہ باس [illegible]	
۲۶۶	سلیمان بن [illegible] المدنی ابو ایوب عن	ابن المسیب وثقہ ابن سعد والنسائی قال فی التہذیب [illegible]	
۲۶۷	[illegible]	[illegible]	
۲۶۸	[illegible] الکوفی [illegible]	وعنہ [illegible]	
۲۶۹	[illegible] الخولانی [illegible]	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]	
۲۷۰	سلیمان بن [illegible] رحمہ اللہ	[illegible] الامام مالک رحمہ اللہ	
۲۷۱	سلام بن ابی مطیع یا سلیم رحمہ اللہ تعالی	[illegible] سلام بن [illegible]	

[illegible] سنہ ۱۵۰ [illegible] سنہ ۱۴۳ [illegible]

#	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
	حرف الشین المعجمۃ		
۲۷۲	شداد بن اوس بن ثابت الانصاری ابو یعلی المدنی ابن اخی حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ لہ خمسون حدیثا انفرد لہ البخاری بحدیث		سنہ ۵۸ھ دربیت المقدس
۲۷۳	شعبی عامر بن شراحیل الحمیری ابو عمرو الکوفی الامام العلم ولد لست سنین خلت من خلافۃ عمر روی عنہ وعن علی وابن مسعود ولم یسمع منہم		سنہ ۱۰۳ھ
۲۷۴	شہر بن حوشب مولی اسماء بنت یزید بن السکن ابو سعید الشامی وثقہ احمد وابن معین وقال ابن معین ثبت وقال النسائی لیس بالقوی		سنہ ۱۰۰ یا ۱۱۱ھ
۲۷۵	شمر بن عطیۃ الاسدی الکاہلی الکوفی عن ابی وائل وشہر بن حوشب وثقہ النسائی وقال ابو داؤد کان عثمانیا جبلا		
۲۷۶	شریح بن عبید بن شریح الحضرمی الحمصی ثقۃ من الثالثۃ وکان یرسل کثیرا مات بعد المائۃ کذا فی التقریب		
۲۷۷	شبابۃ بن سوار الفزاری ابو عمرو المدائنی مولی بنی مروان الحافظ عن حریز بن عثمان وثقہ ابن معین وغیرہ وقال احمد کان مرجیا		سنہ ۲۰۶ھ
۲۷۸	شریک بن عبد اللہ النخعی ابو عبد اللہ الکوفی قاضیہا وقاضی الاہواز قال ابن معین ثقۃ یغلط وقال العجلی ثقۃ وقال النسائی لیس بالقوی		سنہ ۱۴۰ھ
۲۷۹	شعبۃ بن الحجاج ابو بسطام احد ائمۃ الاسلام الواسطی نزیل البصرۃ عن معاویۃ بن قرۃ وغیرہ قال احمد شعبۃ امۃ وحدہ		سنہ ۱۶۰ھ
۲۸۰	حضرت شقیق بن ابراہیم بن علی رضی اللہ عنہ من کبار الزہاد وجارت النکارۃ فی احادیثہ من جہۃ الرواۃ عنہ لا یحکم علیہ بالضعف		سنہ ۱۹۴ھ کذا فی المیزان
	حرف الصاد المہملۃ		
۲۸۱	صفوان بن سلیم الزہری مولاہم ابو عبد اللہ المدنی	عن ابن عمر وغیرہ قال احمد ثقۃ من خیار عباد اللہ الصالحین یستشفی بحدیثہ وینزل القطر من السماء بذکرہ	سنہ ۱۳۲ھ
۲۸۲	صالح بن صالح بن حی الہمدانی	الکوفی عن الشعبی وغیرہ وثقہ احمد وابن معین والنسائی والعجلی	
۲۸۳	حضرت صعب بن جثامۃ اللیثی الحجازی الصحابی	اتفقا علی حدیثین انفرد البخاری باخر روی عنہ ابن عباس فقط مات فی خلافۃ عثمان وغیرہ	
۲۸۴	حضرت صفوان بن امیۃ القرشی ابو وہب	من سادات الفتح وکان من المؤلفۃ قلوبہم انفرد لہ مسلم بحدیث وعنہ ابنہ وطاؤس	سنہ ۴۱ھ
۲۸۵	صدقۃ بن خالد الاموی مولاہم ابو العباس	الدمشقی عن یزید بن ابی مریم قال احمد ثقۃ ثقۃ	سنہ ۱۷۱ھ یعمر ۷۳ سال
۲۸۶	صفیۃ بنت شیبۃ بن عثمان العبدریۃ عن ابیہا وعن عائشۃ قال الدارقطنی لیست بصحابیۃ وقد ثبتت لہا الرؤیۃ		
۲۸۷	صالح بن بشیر المری ابو بشیر البصری القاص احد الزہاد	احد عباد الصوفیۃ والزہاد والصالحین عن قتادۃ وثابت ضعفہ ابن معین	سنہ ۱۷۲ھ
۲۸۸	صفوان بن عمرو السکسکی ابو عمرو الحمصی عن عبد اللہ	بن بسر قال عمرو بن علی ثبت وقال ابو حاتم ثقۃ	سنہ ۱۵۵ھ
۲۸۹	صالح بن عبد اللہ ابو الفضل الازدی صاحب	الفقہ والاخبار ثقۃ قال النسائی لیس بہ باس قال الذہبی اعرفہ وثقہ احمد سنہ ۵۸ھ	
۲۹۰	صدقۃ بن یزید خراسانی شامی نزل الرملۃ	حماد بن ابی سلیمان ضعفہ احمد وقال ابو حاتم صالح وقال ابو زرعۃ الدمشقی ثقۃ	
۲۹۱	حضرت صفیۃ بنت حیی بن اخطب الاسرائیلیۃ	ام المومنین رضی اللہ عنہا من بنات ہارون علیہ السلام	سنہ ۵۰ھ فی امارۃ معاویۃ
		خلاصہ میں اس نام کی اولاد کی بیان ذکر کی ہے ۔۔۔	

حرف الضاد المعجمۃ

صدوق کان من ابرار عباد اللہ ۔۔۔ ۱۲۰ھ

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنوفات
۲۹۲	ضحاک بن مزاحم الہلالی مولاہم الخراسانی بلا لقاءتعجب	ابی ہریرۃ وغیرہ وثقہ احمد ابن معین جوزجانی قال ابن حبان لم یسمع روی عن	سنہ ۱۰۵
۲۹۳	ضحاک بن عمرو الاملوکی الوائلی عن انس مسلا قال ابن معین	لیس بشئ قال النسائی لیس بثقۃ ولا ابن حبان ثقۃ - کتب ہم سیلا ابوا	
۲۹۴	ضمرۃ بن حبیب الزبیدی بالضم ابو عبید الحمصی عن ابی امامۃ	وغیرہ وثقہ ابن معین	
۲۹۵	ضمرۃ بن حبیب المقدسی راوی حدیث خضر علیہ السلام	ضعیف ہیں	
۲۹۶	ضحاک بن سفیان الکلابی ابو سعید الی صحابی الا ربعۃ	احادیث وعندہم حدیثہ فی توریث امراۃ اشیم الضبابی لعنی من تیرزوجہا	
۲۹۷	ضحاک بن عثمان بن الضحاک بن عثمان بن عبد اللہ بن حزم	عن جدہ ومالک عند ابراہیم بن المنذر وثقہ مصعب الزبیری	
	حرف الطاء المہملۃ		
۲۹۸	حضرت طلحۃ بن عبید اللہ ابو محمد المدنی احد العشرۃ وستۃ	الشوری واحد الثمانیۃ الذین سبقوا الی الاسلام وضرب لہ النبی صلعم بسہم	ابو م بدر سنہ ۳۶ روز جمل
۲۹۹	طاؤس بن کیسان قیل اسمہ ذکوان الامام العلم عن ابی	ہریرۃ وعائشۃ وغیرہما من التابعین حجۃ وکان مستجاب الدعوۃ وثقہ ابن معین	وغیرہ سنہ ۱۰۶ یوم الترویۃ
۳۰۰	طارق بن عبد اللہ المحاربی صحابی لہ احادیث وعنہ	ربعی بن حراش وجامع بن شداد	
۳۰۱	طعمۃ بن غیلان الجعفی الکوفی عن الشعبی وعنہ	السفیانان قال ابو حاتم شیخ وذکرہ ابن حبان فی الثقات	
	حرف الظاء المعجمۃ فارغ		
	حرف العین المہملۃ		
۳۰۰	حضرت عباس بن عبد المطلب عم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	اسلم سابقاً یوم الفتح وکان [illegible]	سنہ [illegible]
۳۰۲	حضرت [illegible] الصامت الانصاری ابو الولید احد النقباء	[illegible] النقباء وکان ممن جمع القرآن علی عہد النبی صلعم	سنہ ۳۴
۳۰۴	حضرت عوف بن مالک الاشجعی [illegible]	[illegible] یوم الفتح قال الواقدی شہد خیبر [illegible]	سنہ ۷۳
۳۰۵	حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب [illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰۶	حضرت عبد اللہ بن مسعود ابو عبد الرحمن [illegible]	الاولین [illegible] شہد بدراً [illegible] سنہ ۳۲ [illegible]	سنہ ۳۲ [illegible]
۳۰۷	حضرت امیر المؤمنین عمر بن الخطاب ابو حفص العدوی [illegible]	ثانی الخلفاء الراشدین [illegible]	سنہ ۲۳ [illegible]
۳۰۸	عمرو بن عبسۃ ابو نجیح السلمی [illegible] حدیث	قال ابو سعید [illegible] فی الاسلام	
۳۰۹	عمرو بن میمون بن مہران الرقی ابو عبد اللہ [illegible]	وسلیمان بن [illegible] وثقہ ابن [illegible]	سنہ ۱۴۵ [illegible]
۳۱۰	عمرو بن میمون الاودی ابو یحییٰ الکوفی عن معاذ	[illegible] ثقۃ ابن معین	سنہ ۷۴ [illegible]
۳۱۱	عروۃ بن رویم اللخمی ابو القاسم الدمشقی المقری	عن ثوبان وجابر [illegible] وثقہ النسائی	سنہ ۱۳۵ [illegible]
۳۱۲	حضرت عمر [illegible]	[illegible]	سنہ [illegible]
۳۱۳	حضرت عمر بن عبد العزیز الاموی ابو حفص [illegible]	[illegible]	سنہ ۱۰۱

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۳۱۴	حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص السہمی ابو محمد کان	یلومہ ابا علی القتال فی ایام صفین توفی ویقول مالی ولصفین مالی ولقتال المسلمین	سنہ ۶۵ یا ۶۹
۳۱۵	حضرت عائشہ بنت امیر المومنین ابی بکر الصدیق	ام المومنین ام عبد اللہ الفقیہۃ الربانیۃ حبیبۃ النبی صلعم کانت تصوم الدہر مرویات ۲۲۱۰	سنہ ۵۷ مدفون بقیع
۳۱۶	عبد الرحمن بن یزید بن جابر الازدی الدمشقی	الدارانی عن ابیہ القاسم بن عبد الرحمن قال ابن ابی داود ثقۃ مامون وقال یحیی بن معین ثقۃ	سنہ ۱۵۳
۳۱۷	عبد اللہ بن ابی زکریا الخزاعی ابو یحیی الشامی الفقیہ	عن ابی الدرداء ولم یدرکہ مرسلا قال ابو زرعۃ الدمشقی من اشراف ... قال ابن معین ثقۃ	سنہ ۱۱۷
۳۱۸	عطاء بن ابی مسلم الخراسانی ابی عثمان ابو ایوب	الخراسانی نزیل الشام احد الاعلام عن ابی الدرداء وغیرہ مرسلا وکان یحیی القطان یضعفہ وثقہ ابن معین وابو حاتم	سنہ ۱۳۵ بعمر ۸۵ سال
۳۱۹	حضرت عمار بن یاسر ابو الیقظان حلیف بنی مخزوم	صحابی جلیل شہد بدرا والمشاہد کان من السابقین الاولین مرویات ۶۲ قتل بصفین مع علی	
۳۲۰	عون بن عبد اللہ بن عتبۃ ابو عبد اللہ الکوفی الزاہد	عن ابیہ وعائشہ ثقۃ احمد وابن معین ... قال الامام البخاری مات	بعد سنہ ۱۲۰
۳۲۱	عقبۃ بن مسلم التجیبی ابو محمد المصری امام جامع مصر	عبد اللہ بن عمر وعقبۃ بن عامر وعنہ حیوۃ بن شریح وحرملۃ بن عمران ثقۃ العجلی	قریب سنہ ۱۲۰
۳۲۲	عکرمۃ ابو عبد اللہ مولی ابن عباس احد الائمۃ	الاعلام قال العجلی ثقۃ بری مما یرمیہ الناس ... وثقہ احمد وابن معین وابو حاتم والنسائی	سنہ ۱۰۵
۳۲۳	عبید بن عمیر بن قتادۃ اللیثی ابو عاصم المکی القاص	مخضرم عن ابی وعمر قال ثابت اول من قص عبید بن عمیر وثقہ ابو زرعۃ	سنہ ۶۴
۳۲۴	عبد اللہ بن عبید بن عمیر اللیثی ابو ہاشم المکی	عن ابیہ وابن عمر وثقہ ابو حاتم	سنہ ۱۱۳
۳۲۵	عطاء بن یسار الہلالی ابو محمد المدنی احد الاعلام	عن مولاتہ میمونۃ وابن مسعود وغیرہ وعنہ ابو جعفر الباقر وغیرہ قال النسائی ثقۃ	سنہ ۹۴ یا سنہ ۱۰۳
۳۲۶	عبد اللہ بن یزید الانصاری ابو محمد الکوفی	... قال احمد لم یسمع وثقہ ابن معین والنسائی قال ابن المدینی ...	سنہ ۱۳۰
۳۲۷	عبد اللہ بن ابی جعفر ...	... وعنہ ابو بکر ... قال النسائی لیس بثقۃ	
۳۲۸	عثمان بن محمد بن المغیرۃ بن الاخنس بن شریق الثقفی	الحجازی عن الاعرج وثقہ ابن معین قال ابن المدینی روی عن ابن المسیب مناکیر	
۳۲۹	حضرت عقبۃ بن عامر الجہنی مرویات ۵۵ حدیث	... مصر ولی المصر لمعاویۃ وحضر بصفین ... کان فصیحا شاعرا مفوہا	سنہ ۵۸
۳۳۰	عمرو بن الحمق الخزاعی صحابی ...	... کان ممن ... الی علی وشہد معہ الجمل وصفین ...	
۳۳۱	علقمۃ بن قیس النخعی ابو شبل الکوفی احد الاعلام مخضرم	عن ابی بکر وعمر وعثمان وعلی رضی اللہ عنہم کان یقرأ فی خمس مات ۶۲ یا ۶۱	بعمر ۹۰ سال
۳۳۲	عمرو بن ... المکی ...	وثقہ ابن معین	
۳۳۳	عمر بن ... البصری ...	... قال ابن معین ... قبل مات	سنہ ۲۰۹
۳۳۴	حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی الاسلمی ابو ابراہیم	صحابی ابن صحابی شہد بیعۃ الرضوان مرویات ۹۵ حدیث قال عمرو بن علی ہو آخر من مات بالکوفۃ من الصحابۃ	سنہ ۸۶ یا ۸۷
۳۳۵	عبد الرحمن بن ابی الشعثاء المحاربی	... التیمی عنہ بیان بن بشر فقط فرد حدیث کذا فی الخلاصۃ	
۳۳۶	حضرت عدی بن حاتم الطائی ابو طریف	... مرویات ۶۶ حدیث ...	سنہ ۶۸ بعمر ۱۲۰ سال
۳۳۷	حضرت عثمان بن عفان ...	امیر المومنین جہز جیش العسرۃ ... مرویات ۱۴۶ حدیث	۱۸ ذی الحجہ سنہ ۳۵

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
٣٣٨	عبد العزیز بن رفیع الاسدی ابو عبد اللہ المکی	عن ابن عباس وثقہ احمد وابن معین قال علی بن عبد اللہ له نحو ستین حدیثا	سنہ ١٣٠
٣٣٩	عبد الرحمن بن زید بن اسلم المدنی عن ابیہ	وعنہ وکیع وابن وہب ضعفہ احمد وابن المدینی والنسائی وغیرہم	سنہ ١٨٢
٣٤٠	عبد الملک بن عمیر القرشی اللخمی ابو عمر الکوفی القبطی	عن جریر وغیرہ قال العجلی ثقۃ قال النسائی لیس به بأس قال ابن معین اختلط	سنہ ١٣٦ و قد جاوز المائۃ
٣٤١	عبد الملک بن مروان بن الحکم الاموی ابو الولید المدنی	ثم الدمشقی عن ابیه وابی ہریرۃ قال ابن سعد کان ناسکا قبل الخلافۃ قال الذہبی لیس بأہل ان یروی عنه	٨٦
٣٤٢	حضرت عبد الرحمن بن عوف الزہری ابو محمد المدنی	شہد بدرا والمشاہد له ٦٥ حدیثا احد العشرۃ واحد المہاجرین واحد الستۃ	سنہ ٣٢ یا ٣٣ مدفون بالبقیع
٣٤٣	علی بن صالح بن صالح بن حی الہمدانی ابو محمد الکوفی عن	سلمۃ بن کہیل وثقہ احمد وابن معین قال ابن المدینی له نحو ثمانین حدیثا	سنہ ١٥١
٣٤٤	عبد الرحمن بن غنم الاشعری زعم یحیی بن بکیر ان	له صحبۃ وقال ابن یونس قدم فی السفینۃ وذکرہ العجلی فی کبار التابعین عن عمر وعثمان	سنہ ٧٨
٣٤٥	عبد الرحمن بن مہدی الازدی مولاہم ابو سعید البصری	اللؤلؤی الحافظ الامام العلم عن عمر بن ذر ومالک قال ابو حاتم امام ثقۃ اثبت من القطان	سنہ ١٩٨ در بصرہ عمر ٦٣ سال
٣٤٦	عبد الرحمن بن ابی لیلی الانصاری الاوسی ابو عیسی	الکوفی عن عمر وعلی ادرک مائۃ وعشرین من الصحابۃ الانصاریین وثقہ ابن معین	سنہ ٨٣
٣٤٧	عمرو بن دینار الجمحی مولاہم ابو محمد المکی الاثرم احد	الاعلام عن العبادلۃ قال ابن المدینی له خمسمائۃ حدیث قال مسعر کان ثقۃ ثقۃ ثقۃ	سنہ ١١٥
٣٤٨	عمرو بن مہاجر بن ابی مسلم الانصاری مولاہم ابو عبید	الدمشقی عن ابیه کان علی شرطۃ عمر بن عبد العزیز وثقہ ابن معین	سنہ ١٣٩
٣٤٩	عمرو بن العاص السہمی ابو محمد الامیر له ٣٩ حدیثا اسلم	عند النجاشی وقدم مہاجرا فی صفر سنہ ثمان فامرہ صلعم علی جیش ذات السلاسل	سنہ ٤٣ و دفن بالمقطم
٣٥٠	عمرو بن مرۃ الہمدانی المرادی الجملی ابو عبد اللہ الاعمی	الکوفی احد الاعلام عن عبد اللہ بن ابی اوفی وثقہ ابن معین وقال ابو حاتم ثقۃ یری الارجاء	سنہ ١١٦
٣٥١	عبد المجید بن عبد العزیز بن ابی رواد الازدی ابو عبد الحمید	المکی عن ابن جریج فاکثر وعنه الحمیدی والشافعی قال احمد ویحیی ثقۃ یغلو فی الارجاء	سنہ ٢٠٦
٣٥٢	عبد العزیز بن ابی رواد العتکی مولی المہلب بن ابی صفرۃ	عن سالم وثقہ ابن معین وابو حاتم وقال ابن عدی فی بعض احادیثه ما لا یتابع علیه	سنہ ١٥٩
٣٥٣	عمر بن شبۃ بن عبیدۃ النمیری ابو زید البصری الحافظ	الاخباری الادیب عن ابی نعیم وغیرہ وثقہ الدارقطنی	سنہ ٢٦٢
٣٥٤	عبد اللہ بن الزبیر بن عبد المطلب القرشی صحابی له	احادیث انفرد له مسلم بحدیث ... ومطرف ...	[illegible]
٣٥٥	عمر بن علی بن عطاء بن مقدم البصری ابو حفص	عن حمید قال ابن المدینی له نحو ... حدیثا قال العجلی کان ثقۃ ... قال ابو داؤد کان ...	سنہ ١٥٣
٣٥٦	حضرت عبد اللہ بن ... الانصاری الخزرجی ...	... له احادیث انفرد له البخاری بحدیث موقوف ...	[illegible]
٣٥٧	علاء بن عبد الکریم الیامی ابو عون الکوفی عن ابیه	وجماعۃ وثقہ ابن معین وابو حاتم وقال ...	سنہ ١٥٠
٣٥٨	عروۃ بن الزبیر بن العوام الاسدی ابو عبد اللہ المدنی	الفقیہ احد الفقہاء السبعۃ والعلماء التابعین ... قال ابن سعد ثقۃ	سنہ ٩٣ یا ٩٤ یا ٩ [illegible]
٣٥٩	عنترۃ بن عبد الرحمن الشیبانی عن علی وابن عمر وعنه	ابنه ہارون وثقہ ابن حبان	
٣٦٠	حضرت عیاض بن حمار التمیمی المجاشعی صحابی سکن البصرۃ	وفادته الی ... له ٣٠ حدیثا انفرد له مسلم بحدیث وعنه مطرف بن الشخیر	
٣٦١	عبد اللہ بن ابی قیس النصری بالنون ابو الاسود الحمصی	عن ابی ... وعنه معاویۃ بن صالح وثقہ النسائی	

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۳۶۲	عکرمہ بن خالد بن العاص بن ہشام المخزومی المکی	عن ابن عباس و ابن عمر و ابی ہریرۃ و عنہ قتادۃ و ایوب و ابن اسحق وثقہ ابن معین	مات بعد عطاء
۳۶۳	عاصم بن بہدلۃ وھی امہ ویقال ابوہ و قال ابن ابی	داؤد الاسدی مولاہم ابو بکر الکوفی احد القراء السبعۃ عن ابی وائل وثقہ احمد وغیرہ	سنہ ۱۲۹
۳۶۴	عبد اللہ بن غالب الحدانی البصری العابد عن	ابی سعید و عنہ قتادہ و مالک لہ عندہما فرد حدیث	قتل فی الجماجم
۳۶۵	عبد اللہ بن ہشام بن زہرۃ القرشی و له صحبۃ النبی	صلی اللہ علیہ وسلم و مسح علی راسہ عنہ حفیدہ ابو عقیل زہرۃ بن معبد لہ فی البخاری ۳ حدیث	
۳۶۶	عبد اللہ بن ہاشم بن حیان السعدی الطوسی عن	ابن عیینہ وثقہ صالح بن محمد الاوی	سنہ ۲۵۵ یا ۵۹
۳۶۷	عمارۃ بن عمیر التیمی الکوفی عن علقمہ وعنہ حبیب بن	ابی ثابت وثقہ النسائی قال ابن المدینی لہ نحو ۳۰ حدیثا	توفی فی خلافۃ سلیمان
۳۶۸	عمرو بن شرحبیل الہمدانی ابو میسرۃ الکوفی احد الفضلاء	عن عمر و علی و عنہ ابو وائل والقاسم بن مخیمرۃ مات قدیما	
۳۶۹	عوام بن حوشب الشیبانی الربعی ابو عیسی الواسطی	احد الاعلام عن مجاہد و ابراہیم النخعی و عنہ شعبہ وثقہ ابو حاتم و قال العجلی ثقہ	سنہ ۱۴۰
۳۷۰	عبد الرحمن بن سمرۃ بن حبیب بن عبد شمس العبشمی	اسلم یوم الفتح و فتح سجستان کابل وغیرہ لہ ۱۴ حدیثا و عنہ الحسن البصری وغیرہ	سنہ ۵۰
۳۷۱	عطیہ بن سعد بن جنادۃ العوفی ابو الحسن الکوفی عن	ابی ہریرۃ وغیرہ ضعفہ الثوری و ہشیم و ابن عدی و حسن لہ الترمذی احادیث	سنہ ۱۱۱
۳۷۲	عبد اللہ بن یامین الطائفی عن ابی ہریرۃ	و عنہ سعید بن السائب	
۳۷۳	عبادۃ بن نسی الکندی ابو عمر الاردنی قاضی	طبریۃ عن ابی الدرداء وغیرہ وثقہ ابن معین والنسائی	سنہ ۱۱۸
۳۷۴	عبد اللہ بن حیان بن حصین عن ابی ہریرۃ و عنہا عبد	بن عبید	
۳۷۵	عبد اللہ بن الزبیر بن العوام الاسدی ابو خبیب المکی ثم	المدنی اول مولود فی الاسلام و فارس قریش لہ ۳۳ حدیثا و بویع بالخلافۃ بعد موت یزید	قتل بمکہ سنہ ۷۳
۳۷۶	عبد اللہ بن خالد بن عبد اللہ بن العاص المخزومی	ابو صفوان المکی عن نافع و زید بن طلحۃ قال ابن عدی لم ار بحدیثہ باسا	
۳۷۷	عبد الواحد بن زیاد العبدی مولاہم ابو بشر البصری	احد الاعلام عن لیث بن ابی سلیم قال ابن معین ثقہ و فی روایۃ لیس بشیء	سنہ ۱۷۶
۳۷۸	عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر الحضرمی ابو حمید	الشامی عن ابیہ وانس وثقہ ابو زرعۃ والنسائی و ابن سعد قال بعضہم لیس یحتج بحدیثہ	سنہ ۱۱۸
۳۷۹	عمیر بن ہانی العنسی بالنون ابو الولید الدارانی الدمشقی	عن ابی ہریرۃ وغیرہ وثقہ العجلی قال ابو داؤد قتل صبرا ایام یزید بن الولید	سنہ ۱۲۷
۳۸۰	عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی سلمۃ الماجشون التیمی	مولاہم المدنی الفقیہ احد الاعلام عن الزہری وثقہ ابن سعد و ابن حبان	سنہ ۱۶۶
۳۸۱	عاصم بن العجاج الجحدری البصری ابو المجشر المقری	عاصم بن ابی الصباح قرأ علی یحیی بن یعمر و نصر بن عاصم اخذ عنہ سلام ابو المنذر ۱۲۸	
۳۸۲	عبد الرحمن بن کعب بن مالک الانصاری عن ابیہ	و اخیہ و عنہ الزہری وغیرہ ذکرہ ابن حبان فی الثقات توفی فی خلافۃ سلیمان بن عبد الملک	
۳۸۳	عبد الرحمن بن زیاد بن انعم بن منعم العطار الشعبانی	ابو ایوب قاضی افریقیۃ عن ابیہ و عنہ ابن المبارک ضعفہ یحیی القطان قال احمد حدیثہ منکر	سنہ ۱۵۶
۳۸۴	عامر بن عبد اللہ بن لحی الہوزنی ابو الیمان	الحمصی عن ابیہ و عنہ صفوان بن عمرو وثقہ ابن حبان	
۳۸۵	عمرو بن ابی سفیان بن اسید الثقفی احد الابطال لہ	حدیث واحد لم یولد و مات بالشام فی خلافۃ معاویۃ رضی اللہ تعالی عنہ	

عن الہروی ابن ابی النجود

سنہ ۱۲۸ قرأ ده شاذۃ ... انتہی من المیزان

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۳۸۶	عبداللہ بن بلال بن عبد السلام المرادی الکوفی عن عمر	و علی وغیرہما قال البخاری لایتابع فی حدیثہ و وثقہ العجلی	
۳۸۷	عمرو بن قیس الملائی ابو عبداللہ الکوفی عن عکرمۃ	وغیرہ وعنہ اسمٰعیل بن ابی خالد مع تقدمہ والثوری وثقہ ابوحاتم والنسائی	
۳۸۸	حبیب بن سعید بن ابان الاموی الکوفی عن الاعمش	وعمرو بن قیس الملائی وثقہ ابن معین وابوحاتم	قبل سنہ ۲[illegible]
۳۸۹	عثمان بن عبداللہ بن اوس بن ابی اوس الثقفی الطائفی	عن جدہ والمغیرۃ بن شعبۃ وثقہ ابن حبان	
۳۹۰	عمرو بن اوس بن ابی اوس الثقفی الطائفی عن ابیہ	وعبداللہ بن عمرو بن العاص وعنہ النعمان بن سالم وعمرو بن دینار وثقہ ابن حبان	سنہ ۷[illegible]
۳۹۱	عبدالاعلیٰ بن عدی البہرانی الحمصی عن ثوبان ابن عمر	وعنہ اخوہ عبدالرحمن و ابنہ محمد مرسل وثقہ ابوداود وابن حبان	سنہ ۱۰۳
۳۹۲	عقبہ بن عمرو بن حبیب الشیبانی بالضم الحمصی عن ابیہ	وعبدالرحمن بن جبیر قال ابوحاتم شیخ قال فی التقریب صالح وذکرہ ابن حبان فی الثقات	
۳۹۳	عبدالملک بن یعلی اللیثی البصری القاضی عن عمران	بن حصین وعنہ ایوب وحمید وثقہ ابن حبان وقال مات سنہ مائۃ	۱۰۰
۳۹۴	عقبہ بن ابی حکیم الہمدانی الشیبانی ابوالعباس الطبرانی	عن طلحۃ بن نافع والزہری قال النسائی ضعیف قال ابن عدی ارجو انہ لاباس بہ	سنہ ۱۴۰
۳۹۵	عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز الاموی ابو محمد المدنی	عن مجاہد ومکحول وثقہ ابن معین وابوداود وقال ابونعیم قدم الکوفۃ سنہ ۱۴۴	
۳۹۶	عبدالوہاب بن عبدالحکم بن نافع الوراق ابوالحسن	البغدادی صاحب احمد والصالح قال احمد قل من یکون مثلہ وثقہ النسائی والدارقطنی	سنہ ۲۵۱
۳۹۷	عمرو بن جریر قال فی التقریب صوابہ ابوزرعۃ	بن عمرو بن جریر	
۳۹۸	عبدالرحمن بن جبیر الانصاری المازنی عن ابی بکر	یحیی القطان ومالک ثقہ ابوحاتم والنسائی مات فی خلافۃ ابی جعفر	
۳۹۹	عیسیٰ بن یونس بن ابی اسحٰق السبیعی ابوعمرو الکوفی	احد الاعلام عن جدہ ابیہ المرسل وثقہ ابوحاتم وقال ابن المدینی بخ بخ ثقۃ الخ	سنہ ۱۹۱ یا ۱۸۷
۴۰۰	عبداللہ بن بریدۃ بن الحصیب الاسلمی ابوسہل قاضی	مرو عن ابیہ وابن مسعود وثقہ ابن معین ابوحاتم قال ابن حبان مات	سنہ ۱۱۵
۴۰۱	عبدالرحمن بن القاسم بن خالد بن جنادۃ العتقی ابو	عبداللہ المصری الفقیہ صاحب مالک ثقۃ من کبار العاشرۃ مات	سنہ ۱۹۱
۴۰۲	عبیداللہ بن ابی جعفر الکنانی مولاہم ابوبکر المصری	الفقیہ احد الاعلام عن ابی سلمۃ والشعبی وثقہ ابوحاتم قال ابن سعد فقیہ	سنہ ۱۳۶
۴۰۳	حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی ابوزیاد بایع	تحت الشجرۃ ونزل البصرۃ لہ ۴۳ حدیثا وقال الحسن کان من نقباء الصحابۃ	سنہ ۵۷ یا ۶۰
۴۰۴	عفان بن مسلم بن عبداللہ الانصاری مولاہم	عروۃ بن ثابت ابوعثمان البصری الصفار احد الائمۃ الاعلام عن ہشام الدستوائی وشعبۃ وغیرہما وعنہ البخاری واحمد واسحٰق وغیرہم قال العجلی ثقۃ ثبت ولم یصب فی المحنۃ قال ابوحاتم امام ثقۃ متقن متین وقال ابن عدی عفان اوثق من ان یقال فیہ شیء ولد سنۃ بضع عشرۃ ومات سنۃ عشرین ومائتین قال البخاری وابوداود وطائفۃ	
۴۰۵	علیم کندی رحمہ اللہ تعالیٰ	عبدالاعلیٰ تیمی	
۴۰۶	عبد ربہ بن صالح رحمہ اللہ تعالیٰ		
۴۰۷	عبید بن مہاجر رحمہ اللہ تعالیٰ		

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۴۰۸	عوانہ بن حکم رحمہ اللہ تعالی		
۴۰۹	عبد اللہ بن انیس الانصاری صحابی	روی عنہ ابنہ عیسی قال ابن المدینی وعطیۃ	
۴۱۰	عبد اللہ بن انیس الجہنی ابو یحیی حلیف	الانصار شہد العقبۃ الثانیۃ واحداً قال ابن یونس توفی بالشام سنۃ ۸۰	
۴۱۱	عبد اللہ بن انیس رحمہ اللہ تعالی	الخزاعی عن بریدۃ وعنہ اسمعیل بن سلیمان وثقہ ابن حبان	
۴۱۲	عبید بن مرزوق رحمہ اللہ تعالی		
۴۱۳	عبد اللہ بن نافع المزنی رحمہ اللہ تعالی		
۴۱۴	عبد اللہ بن عبید رحمہ اللہ تعالی	خلاصہ میں اس نام کی تین شخص مذکور ہیں اس سبب سے ہم ذکر نسبت کی تعیین میں متردد ہیں	
۴۱۵	عقبہ بن ابی شبیب[1] کا ذکر خلاصہ میں با ین لفظ لکھا ہے عقبہ بن صہبیت	میں نہیں ہے شاید شبیب تصحیف صہبیت ہو عقبہ بن صہبیت کا حال خلاصہ میں مصغر صہبیت او ابو حدۃ الراسبی البصری عن ابی الجوزاء الربعی وعنہ شعبۃ وحماد بن زید وثقہ ابن معین انتہی	
	حرف الغین المعجمۃ		
۴۱۶	غضیف[2] بن الحارث بن تیم السکونی ابو اسما	الحمصی عن عمر وبلال وعنہ مکحول وعبادۃ بن نسی وثقہ العجلی وابن سعد مات	فی زمن مروان
	حرف الفاء		
۴۱۷	حضرت فاطمہ علیہا السلام بنت رسول اللہ	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وسیدۃ نساء المؤمنین لہا ۱۸ احادیث اتفقا علی حدیث	سنہ ۱۱ھ
۴۱۸	فرقد بن یعقوب السبخی بفتح المہملۃ والموحدۃ وکسر المعجمۃ بعدہا البصری ابو یعقوب ابن ابن حکم فیہ القطان وغیرہ وقال احمد		سنہ ۱۳۱ھ
۴۱۹	فضل بن عطیۃ المروزی عن سالم وعنہ ابنہ	محمد وہشیم وثقہ اسحق الحنظلی وابن معین وابو داود وقال عمرو بن علی ضعیف الحدیث	
۴۲۰	فضالۃ بن دینار عن ثابت البنانی وعنہ عمار	بن ہارون قال العقیلی منکر الحدیث کذا فی المیزان	
۴۲۱	فضل بن سہل الاعرج ابو العباس البغدادی	الحافظ عن ابی احمد الزبیری ویزید بن ہارون وعفان وعنہ خ م د ت س وثقہ	سنہ ۲۵۵ھ
۴۲۲	حضرت فضالۃ بن عبید الانصاری الاوسی ابو محمد	شہد احداً وبیعۃ الرضوان وولی قضاء دمشق لہ ۵۰ حدیثا انفرد مسلم بحدیثین	سنہ ۵۳ھ
۴۲۳	فضل بن الموفق الثقفی بضم المیم وفتح المثناۃ	الشدیدۃ وکسر الفاء الثقفی ابو الجہم الکوفی عن فطر بن خلیفۃ ضعفہ ابو حاتم	
۴۲۴	حضرت فضیل بن عیاض بن مسعود بن بشر	التمیمی الیربوعی ابو علی الخراسانی الزاہد شیخ الحرم واحد ائمۃ الہدی والسنۃ عن منصور والاعمش قال ابن سعد کان ثقۃ نبیلا فاضلا عابدا ورعا کثیر الحدیث	سنہ ۱۸۷ھ بمکہ ۱۸۷ الکرمۃ بعمر ۸۰ سال
	حرف القاف		
۴۲۵	قیس بن ابی حازم البجلی الاحمسی ابو عبد اللہ الکوفی	احد کبار التابعین واحیاہم مخضرم عن ابی بکر وعمر وثقہ ابن معین ویعقوب بن شیبۃ	سنہ ۹۰ھ

[1] مصنف قال فی القاموس والصواب بالصاد وذکرہ فیہا انتہی والغضیف الیہ غطیف وفی التہذیب غضیف ویقال غطیف ۱۲

[2] عن جبل مالک وقال عثمان الدارمی عن ابن معین ثقۃ وقال البخاری فی صحیحہ منکر ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۴۲۶	قاسم بن عبد الرحمن مولی بنی امیہ ابو عبد الرحمن	الدمشقی قیل لم یسمع من احد من الصحابة سوی ابی امامة وثقه ابن معین والعجلی	سنہ ۱۱۲
۴۲۷	قاسم بن مخیمرة بضم اوله وفتح المعجمة بعدها تحتانیة ساکنة	ثم میم مکسورة الہمدانی ابو عروة الاعلام عن ابی سعید قال ابن معین ثقة	سنہ ۱۰۰
۴۲۸	قبیصة بن ذؤیب عن ابیه وابی ہریرة وعنه الزہری	ورجاء بن حیوة وغیرہ وثقه ابن حبان قال عمرو بن علی مات	سنہ ۸۶
۴۲۹	قرة بن خالد السدوسی ابو خالد البصری عن الحسن	وابن سیرین وعنه شعبة والقطان الخ احد الاثبات وثقه احمد وابن معین	سنہ ۱۵۴
۴۳۰	حضرت قیس بن عاصم بن سنان بن خالد بن منقر	منقر التمیمی المنقری وفد سنة تسع وکان حلیما عاقلا جوادا وعنه ابنه الحکم وغیرہ	
۴۳۱	قیس بن ثابت بن قیس بن شماس الانصاری	عن ابیه وعنه ابنه عبد الله وفی التہذیب والکاشف عبد الخبیر	
۴۳۲	قاسم بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود الہذلی	ابو عبد الرحمن قاضی الکوفة عن ابیه وجابر بن سمرة وثقه ابن معین	سنہ ۱۱
۴۳۳	قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق التیمی ابو محمد المدنی	احد الفقہاء السبعة واحد الاعلام عن عائشة قال ابن سعد کان ثقة عالما الخ	سنہ ۱۰۶
۴۳۴	قتادة بن دعامة السدوسی ابو الخطاب البصری	الاکمه احد الائمة الاعلام حافظ مدلس روی عن انس قال ابن سیرین هو احفظ الناس	
		انکی سوا خلاصہ میں تین شخص اور اس نام کی مذکور ہیں	
		حرف الکاف	
۴۳۵	کعب بن ماتع الحمیری ابو اسحاق الحبر من مسلمة	اہل الکتاب عن عمر وصہیب وعنه ابو ہریرة وابن عباس ومعاویة وجماعة من التابعین	سنہ ۳۲ بحمص
۴۳۶	کلبی محمد بن السائب بن بشر بن عمرو الکلبی ابو النضر	الکوفی عن ابی صالح باذام والشعبی وغیرہما وعنه ابن المبارک وابن فضیل ویزید بن	سنہ ۱۴۶
۴۳۷	کثیر بن ہشام الکلابی الرقی عن جعفر بن	برقان وشعبة وعنه احمد واسحق وعباس بن محمد وابن معین وثقه مات	سنہ ۲۰۷
۴۳۸	کعب بن مالک بن ابی بن کعب بن عمرو بن القین بن کعب	الانصاری السلمی ابو عبد الله المدنی الشاعر احد الثلاثة شہد العقبة له حدیث رضی الله عنه	سنہ ۵۰
۴۳۹	کثیر بن الصلت بن معدیکرب الکندی ابو عبد الله	المدنی عن ابی بکر وعمر کان اسمه قلیلا فسماه النبی صلی الله علیه وآله وسلم کثیرا قال العجلی	
		ثقة تابعی	
		حرف اللام	
۴۴۰	لیث بن ابی رقیة مصغر الثقفی مولاہم الشامی	عن عمر بن عبد العزیز وعنه منصور بن المعتمر وثقه ابن حبان قال فی التقریب کاتب	
۴۴۱	لیث بن سعد بن عبد الرحمن الفہمی مولاہم الامام عالم	مصر وفقیہہا ورئیسہا عن سعید المقبری وعطاء ونافع وثقه احمد وابن معین والناس	سنہ ۱۷۵
۴۴۲	لقمان حنفی رحمه الله تعالی تعریف	ومیزان میں انکا ذکر نہیں ہے ان دونوں کتابوں میں اس نام کی صرف ایک شخص ہیں	
		یعنی لقمان بن عامر الوصابی ابو عامر الحمصی عن ابی امامة قال ابو حاتم یکتب حدیثه	
		حرف المیم	
۴۴۳	مجاہد بن جبر المقری المفسر احد الاعلام الاثبات عن ابن	عباس وقرأ علیه وعن ام سلمة قال یحیی القطان مرسلات مجاہد وعطاء علی امانة	والاحتجاج
۴۴۴	مطرف بن عبد الله بن الشخیر العامری الحرشی ابو	عبد الله البصری احد سادة التابعین عن ابی وعثمان قال ابن سعد ثقة له فضل الخ	سنہ ۹۵

[illegible]

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۴۴۵	مرۃ بن شراحیل الہمدانی ابو اسمٰعیل الکوفی العابد	مرۃ الطیب مرۃ الخیر عن ابی بکر و عمر وثقہ ابن معین قال ابن سعد توفی	بعد الجماجم
۴۴۶	مکحول الدمشقی نسبی ابن حزنی عالم الشام	ثقہ غیر واحد وقال ابن سعد ضعفہ جماعۃ روی عن واثلۃ وابی امامۃ وعدۃ	سنہ ۱۱۳
۴۴۷	محمود بن لبید الانصاری الاشہلی ابو نعیم من	اولاد الصحابۃ لا یصح لہ سماع من النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن عمر و عثمان وثقہ ابن سعد	سنہ ۹۶
۴۴۸	مالک بن مغول ابو عبد اللہ احد علماء الکوفۃ عن	ابن بریدۃ والشعبی وعطاء وثقہ احمد وابن معین والنسائی وابو حاتم	سنہ ۱۵۹
۴۴۹	محارب بن دثار السدوسی ابو مطرف الکوفی القاضی	عن ابن عمر و جابر وطائفۃ وعنہ الاعمش وغیرہ قال ابو زرعۃ ثقہ مامون توفی	ایام القسری
۴۵۰	محمد بن عبد العزیز التیمی شیخ حدث عن عثمان	وغیرہ ضعفہ الدارقطنی وقال عثمان الدارمی ثقہ کذا فی المیزان	
۴۵۱	مسروق بن الاجدع الہمدانی ابو عائشۃ الکوفی	الامام القدوۃ عن ابی بکر و عمر قال ابن معین ثقہ لا یسأل عن مثلہ	سنہ ۶۳
۴۵۲	مالک بن دینار السامی الناجی مولاہم ابو یحیی البصری	الزاہد احد الاعلام عن انس وثقہ النسائی قال ابن المدینی لہ ۴۰ حدیثا	سنہ ۱۳۰
۴۵۳	حضرت معاذ بن جبل الانصاری الخزرجی ابو	عبد الرحمن المدنی اسلم وہو ابن ثمان عشرۃ سنۃ وشہد بدرا والمشاہد لہ ۱۵۷ حدیثا	سنہ ۱۸ طاعون عمواس
۴۵۴	محمد بن المنکدر القرشی التیمی ابو عبد اللہ المدنی احد الائمۃ	الاعلام عن عائشۃ قال الحمیدی ابن المنکدر حافظ وثقہ ابن معین وابو حاتم	سنہ ۱۳۰
۴۵۵	محمد بن جحادۃ الاودی الکوفی عن انس وابی حازم	والشعبی وعطاء وطائفۃ وثقہ ابو حاتم والنسائی مات	سنہ ۱۳۱
۴۵۶	محمد بن کعب القرظی المدنی ثم الکوفی احد العلماء	عن ابی الدرداء وطائفۃ وعن فضالۃ وعائشۃ قال ابن سعد کان ثقۃ ورعا کثیر الحدیث	سنہ ۱۱۹ یا ۲۰
۴۵۷	میمون بن مہران الرقی عن ابی ہریرۃ وابن	عباس وابن عمر وثقہ النسائی والعجلی قال ابو الملیح ما رأیت افضل منہ	سنہ ۱۱۷
۴۵۸	حضرت معقل بن یسار المزنی ابو علی بایع	تحت الشجرۃ لہ ۳۴ حدیثا اتفقا علی حدیث وانفرد البخاری بآخر ومسلم بحدیثین مات	خلافۃ معاویۃ
۴۵۹	محمد بن الحسن بن احمد ابو بکر الجوہری الاصم	قال یحیی بن مندہ کتبنا وصلی الصلوۃ خلفہ حاکہ الاساءۃ انتہی من المیزان	
۴۶۰	میمونۃ بنت سعد رضی اللہ عنہا مولاۃ رسول اللہ	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعنہا ایوب بن خالد وعثمان بن ابی سودۃ وغیرہ کذا فی الخلاصۃ	
۴۶۱	مورق بن مشمرج ابو المعتمر البصری احد الائمۃ	العجلی عن عمر وابی ذر وثقہ النسائی وقال ابن سعد ثقۃ مات فی ولایۃ	عمر بن ہبیرۃ
۴۶۲	حضرت مسور بن مخرمۃ الزہری لہ ۲۲ حدیثا	وعنہ علی بن الحسین وعروۃ اصابہ حجر المنجنیق وہو یصلی فی الحجر فی حصار ابن الزبیر	[illegible]
۴۶۳	محمد بن واسع بن جابر الازدی ابو بکر البصری	الزاہد احد الاعلام عن انس نحو احادیث فی مسلم حدیث وثقہ العجلی والدارقطنی	سنہ ۱۲۳ یا ۲۴
۴۶۴	حضرت معاویۃ بن ابی سفیان الاموی ابو عبد الرحمن	اسلم یوم الفتح لہ ۱۳۰ حدیثا اتفقا علی اربعۃ وانفرد البخاری باربعۃ ومسلم بخمسۃ	سنہ ۶۰ یا [illegible]
۴۶۵	حضرت مقدام بن معدیکرب الکندی صحابی	لہ ۴۷ حدیثا انفرد البخاری بحدیث وعنہ یحیی الشیبانی قال ابن سعد مات	سنہ ۸۷
۴۶۶	مبارک بن فضالۃ ابو فضالۃ البصری عن	بکر المزنی وابن المنکدر قال ابو زرعۃ ثقہ اذا قال حدثنا قال ابو داؤد ثبت اذا قال حدثنا	سنہ ۱۶۴
۴۶۷	مرحوم بن عبد العزیز العطار ابو محمد البصری	عن ابیہ وابی عمران الجونی وعنہ ابن المدینی وخلیفۃ وثقہ النسائی مات	سنہ ۱۸۸
۴۶۸	حضرت مطر بن عکامس السلمی ابو الفتح الکتانی	السلمی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعنہ ابو اسحق وثقہ قال عثمان الدارمی لہ صحبۃ	

مع ساکت ابن معین عن نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لا اعلم

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
٤٦٩	مسلمہ بن عبد الملک بن مروان الاموی ابو سعید الامیر	اخو الخلفاء وقائد الجیوش وذو الوقائع المشہورۃ عن عمر بن عبد العزیز قال ابن سعد	مات سنہ ١٢٠
٤٧٠	محمد بن امیر المؤمنین علی بن ابی طالب الہاشمی ابو محمد	الامام المعروف بابن الحنفیۃ عن ابیہ وعثمان وغیرہما وعنہ بنوہ ابراہیم وغیرہم	سنہ ٨٠
٤٧١	معاذۃ بنت عبد اللہ العدویۃ ام الصہباء البصریۃ العابدۃ	عن علی وعائشۃ وعنہا ابو قلابۃ قال ابن معین ثقۃ حجۃ قال ابن الجوزی	توفیت سنہ ٨٣
٤٧٢	مغیرۃ بن حبیب عن مالک بن دینار قال الازدی	منکر الحدیث کذا فی میزان الاعتدال	
٤٧٣	حضرت میمونۃ بنت الحارث الہلالیۃ ام المؤمنین	لہا ٧٦ حدیثا قال الزہری ہی التی وہبت نفسہا قال المزی توفیت بسرف	سنہ ٥١ قالہ الخطیب
٤٧٤	مفضل بن یونس الجعفی ابو یونس الکوفی عن الاوزاعی	وعنہ ابن مہدی وثقہ ابو حاتم وابن معین المفضل بن یونس الکناسی ثقۃ	
٤٧٥	محمد بن یوسف الفریابی ابو عبد اللہ الحافظ نزیل قیساریۃ	عن فطر بن خلیفۃ وابراہیم بن ابی عبلۃ وثقہ ابو حاتم والنسائی وروی عنہ البخاری	سنہ ٢١٢
٤٧٦	معافی بن عمران الازدی الفہمی ابو مسعود الموصلی	احد الاعلام عن ثور بن یزید وثقہ ابن معین وابو حاتم وقال الثوری یاقوتۃ العلماء	سنہ ٢٠٤
٤٧٧	منہال بن عمرو الاسدی مولاہم الکوفی عن ابن الحنفیۃ	وزر بن حبیش قال احمد ترکہ شعبۃ ووثقہ ابن معین والنسائی والعجلی وعنہ الاعمش	
٤٧٨	مالک بن انس الاصبحی ابو عبد اللہ المدنی احد الاعلام	الاسلام وامام دار الہجرۃ عن نافع والمقبری قال الشافعی مالک حجۃ اللہ تعالی علی خلقہ	سنہ ١٧٩
٤٧٩	موسی بن عقبۃ الاسدی مولاہم المدنی عن ام خالد بنت	خالد وعروۃ قال مالک علیکم بمغازی موسی بن عقبۃ فانہ ثقۃ وہی اصح المغازی ووثقہ احمد	سنہ ١٤١
٤٨٠	مالک بن ربیعۃ ابو اسید الساعدی الخزرجی البدری	صحابی جلیل لہ ٢٨ حدیثا اتفقا علی حدیث وانفرد البخاری بحدیثین ومسلم باخر	سنہ ٦٠
٤٨١	محمد بن زیاد الالہانی ابو سفیان الحمصی عن ابی امامۃ	وعبد اللہ بن بسر وغیرہما وعنہ ابن ابراہیم وثقہ احمد والنسائی	
٤٨٢	میمون الکردی ابو بصیر عن ابی عثمان النہدی وعنہ	الفضل بن عمیر وثقہ ابو داود وقال ابن معین لیس بہ باس	
٤٨٣	محمد بن عبد الرحمن بن حارث المخزومی رضی اللہ عنہ	اخو ابی بکر عن عائشۃ وعنہ الزہری وثقہ النسائی	
٤٨٤	منکدر بن محمد بن المنکدر التیمی المدنی عن ابن عیینۃ	وعنہ ابن وہب وقتیبۃ وثقہ احمد وقال النسائی ضعیف لیس بالقوی	
٤٨٥	محمد بن یزید الکلاعی الشامی ثم الواسطی عن اسمعیل	بن ابی خالد وابن اسحق وعنہ احمد وابن معین وقال ثبت	سنہ ١٩٠
٤٨٦	محمد بن عوف بن سفیان الطائی الحمصی الحافظ عن ابی	عاصم قال ابن عدی ہو عالم الشام وقال ابو حاتم صدوق	سنہ ٢٧٢
٤٨٧	محمد بن مصفی الحمصی ابن بہلول القرشی ابو عبد اللہ الحافظ	عن ابن عیینۃ ومحمد بن حمیر قال ابو حاتم صدوق مات بمنی	سنہ ٢٤٦
٤٨٨	محمد بن یحیی بن عبد اللہ بن خالد بن فارس الذہلی	ابو عبد اللہ النیسابوری الحافظ احد الاعلام الکبار عن ابن مہدی وقال	سنہ ٢٥٩
٤٨٩	محمد بن مسلم بن وارۃ ابو عبد اللہ الحافظ عن محمد بن	ابی سلمۃ الفریابی وابی عبد الرحمن المقری وخلق وعنہ س وثقہ	سنہ ٢٧٠
٤٩٠	مقوقس صاحب الاسکندریۃ اہدی الی النبی فتح المسلمین مصر فی خلافۃ عمر رضی اللہ عنہ ولیہا انشا	صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ذکرہ ابن مندہ وابو نعیم واختلف فی الصحابۃ فانہ لم یسلم ہذا ولا وجہ لذکرہ وقال ابن ماکولا المقوقس	ذیل افضل ... الاصابۃ
٤٩١	محمد بن زیاد [illegible]		

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۴۹۲	محمد بن زیاد بن عبید اللہ الزیادی البصری	یروی عن حماد بن زید وثقہ ابن حبان وقال ربما اخطأ توفی فی حدود	سنہ ۲۵۰ھ
۴۹۳	محمد بن زیاد الجمحی مولاہم ابو الحارث المدنی	ثم البصری عن ابی ہریرة وثقہ احمد وابن معین والنسائی	
۴۹۴	محمد بن زیاد الالہانی ابو سفیان الحمصی	عن ابی امامة وثقہ احمد والنسائی	
۴۹۵	محمد بن زیاد الیشکری الکوفی ثم الجزری	الطحان الاعور الفأفاء المیمونی قال احمد والفلاس کذاب (تمییز) محمد بن زیاد الکوفی الطحان عن الاعمش روی عنہ اہل الکوفة ومحمد بن زیاد بن مروان الانباری قال ابن حبان فی الثقات لیس ہو الیشکری الجزری	
۴۹۶	مجمع تیمی خلاصہ میں اس نام کی چار شخص	مذکور ہیں مگر ان میں سے کوئی تیمی نہیں ہے	
۴۹۷	معمر رحمہ اللہ تعالیٰ ابن راشد الازدی	مولی مولاہم عبد السلام بن عبد القدوس ابو عروة البصری ثم الیمانی احد الاعلام عن الزہری وہمام بن منبہ وقتادة وخلق وعنہ ایوب من شیوخہ والثوری من اقرانہ وابن المبارک وخلق قال العجلی ثقة صالح وقال النسائی ثقة مامون وضعفہ ابن معین فی ثابت توفی سنہ ۱۵۳ھ انکی سوا خلاصہ میں اور کوئی شخص اس نام و نشان کی مذکور نہیں	
۴۹۸	میسرة بن حبیب النہدی ابو حازم الکوفی	عن عدی بن ثابت وعنہ شعبة واسرائیل وثقہ ابن معین	
۴۹۹	میسرة بن عمار وقیل تمام الاشجعی عن ابی حازم	وابی عثمان النہدی وعنہ الثوری وزائدة وثقہ ابو زرعة	
۵۰۰	میسرة بن یعقوب الطہوی ابو جمیلة صاحب رایة	علی عنہ وعن عثمان وعنہ ابنہ عبد اللہ وعطاء بن السائب وثقہ ابن حبان	
۵۰۱	میسرة الکندی مولاہم ابو صالح عن علی وعنہ	ہلال بن خباب وثقہ ابن حبان	
۵۰۲	محمد بن عبد اللہ بن لیاف	رحمہ اللہ تعالیٰ	
۵۰۳	مقاتل بن سلیمان الازدی ابو الحسن الخراسانی	المفسر عن الضحاک ومجاہد قال الامام الشافعی الناس عیال علیہ فی التفسیر قال ابن المبارک ما احسن تفسیرہ لو کان ثقة وقال البخاری لم یسمع من مجاہد شیئاً ولم یسمع من الضحاک مات الضحاک قبل ان یولد مقاتل باربع سنین وقال ابو حنیفة رحمہ اللہ تعالیٰ مشبہ وکذبہ وکیع والنسائی وغیرہما قال ابن حبان کان یاخذ عن الیہود علم الکتاب وکان مشبہا یکذب قیل مات سنہ ۱۵۰ھ	
۵۰۴	مقاتل بن بشیر العجلی الکوفی عن شریح بن ہانی	وثقہ ابن حبان	
۵۰۵	مقاتل بن حیان البکری مولاہم النبطی ابو بسطام	البلخی الخزاز عن مجاہد وعروة وثقہ ابن معین وعنہ ابراہیم بن ادہم رض	

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۵۰۶	میمون مرادی اس نسبت کی کوئی شخص میمون بن موسی ویقال ابن عبدالرحمن بن	تقریب خلاصہ میزان میں نہیں ہیں مگر ایک آدمی بایں عبارت لکھا ہیں صفوان بن قدامۃ المرئی بتحتین وزنہ البوسی البصری صدوق مدلس من السابعۃ کذا فی التقریب	
۵۰۷	مغیرہ بن خلف میزان میں اس قدر ذکر کیا ہے	کہ مغیرہ بن خلف عن ابیہ مجہول انتہی	
۵۰۸	محمد بن قیس رحمہ اللہ تعالی خلاصہ میں اس	نام کی چھ مذکور ہیں اگر اصل کتاب میں کوئی نسبت ہوتی تو حال لکھا جاتا	
۵۰۹	معاویہ بن صالح رحمہ اللہ تعالی خلاصہ میں اس ابوعبدالرحمن الحمصی احد الاعلام وقاضی الاندلس عن دوسرے معاویہ بن صالح بن الوزیر ابواسم ابوعبید اللہ	نام کی دو شخص مذکور ہیں ایک معاویہ بن صالح بن حدیر بضم المہملۃ الاولی الحضرمی مکحول وربیعۃ بن یزید وثقہ احمد وابن معین قال ابو صالح الفراء مات سنۃ ۱۵۸ الدمشقی الحافظ عن ابی مسہر وعنہ س وقال لا باس بہ توفی سنۃ ۲۶۳	
۵۱۰	محمد بن عبداللہ الاسدی خلاصہ میں اس نام ونسبت دوسری محمد بن عبداللہ بن حرب الاسدی تیسری	کی چار شخص مذکور ہیں ایک محمد بن عبداللہ بن جحش الاسدی صحابی لہ محمد بن عبداللہ بن الزبیر بن عمر بن درہم الاسدی چوتھے محمد بن عبیداللہ بن عبدالاعلی الاسدی واللہ اعلم یہ انہیں میں سی کون ہیں	
۵۱۱	محمد بن عبدالرحمن بن علاء بن الحلاج عبدالرحمن کو بایں عبارت لکھا ہی کہ عبدالرحمن	انکا ذکر تقریب وخلاصہ میزان میں نہیں ہی ہاں میزان میں بن العلاء بن اللجلاج شامی عن ابیہ روی عنہ موسی مبشر بن اسمعیل الحلبی انتہی	
۵۱۲	محمد تیمی یا التیمی اس نام ونسبت کی خلاصہ وغیرہ میں	کسی شخص میں مگر اصل کتاب میں چونکہ باپ کا نام نہیں ہے اسلیے تعیین دشوار ہے	
۵۱۳	محمد بن صبیح انکا ذکر تقریب وخلاصہ میں نہیں ہے الواعظ عن ہشام بن عروۃ وطبقتہ وعنہ احمد وابن نمیر عن الحسن البصری مجہول تیسرے محمد بن صبیح السعدی قالہ ابن مندہ چوتھے محمد بن صبیح لہ عن عمر بن	مگر میزان میں اس نام کی چار شخص ذکر کیے ہیں ایک محمد بن صبیح ابن السماک وطائفۃ قال ابن نمیر صدوق لیس حدیثہ بشئ دوسری محمد بن الصبیح السعدی ابوعبداللہ البغدادی عن مجاشع بن عمرو وعنہ محمد بن النضر لیس بکبیر ایوب الموصلی قال الدارقطنی ضعیف الحدیث	
۵۱۴	محمد بن ابان خلاصہ میں اس نام کی تین شخص ذکر وثقہ ابن حبان مات سنۃ ۲۳۴ دوسری محمد بن ابان ابان بن علی بن ابان شیخ لآدم بن عبدالمومن الرازی	کیے ہیں ایک محمد بن ابان بن عمران السلمی او الثقفی الواسطی الطحان بن وزیر البلخی مدرک الحافظ مستملی وکیع وثقہ النسائی تیسری محمد بن	مات سنۃ ۲۴۴ ۱۲
۵۱۵	مرثد بن حوشب رحمہ اللہ تعالی		
۵۱۶	محمد بن شرحبیل بن حسنۃ شرحبیل بن عبداللہ امراء الاجناد فی فتح الشام لہ حدیث وعنہ جعفر بن	بن المطاع الکندی المعروف بابن حسنۃ ہاجر الی الحبشۃ وکان من ربیعۃ وابو عبدالرحمن الاشعری مات سنۃ ۱۸ محمد بن شرحبیل عن قیس بن	

لہ خلف فی نسخۃ ۱۲

تعداد	نام راوی مع ولادت	حال	سنہ وفات
	بن عباد وقال وکیع ثنا ابن ابی لیلی عن ابن ابی لیلی عن عمرو بن شرحبیل وفیہ قول آخر [illegible] شرحبیل محمد بن ثابت بن شرحبیل العبدری	محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة عنہ وعیسی بن یونس عن ابن ابی شرحبیل عن محمد بن سعد عنہ مصعب بن محمد الصلوب مصعب بن محمد بن ابو مصعب عن ابی ہریرة وابن عمر وعنہ ابناہ مصعب وابراہیم وثقہ ابن حبان	
	حرف النون		
۵۱۷	نضر بن سعید ابو مجاہد عن محمد بن سیرین [illegible]	[illegible] عن ابن عباس عن ابن سعید بن المسیب وقال ابو حاتم کتب [illegible] وقال النسائی لیس بثقہ	
۵۱۸	نزال بن سبرة [illegible] الہلالی	عن ابی بکر وعثمان رضی اللہ عنہما وعنہ الشعبی والضحاک وثقہ العجلی	
۵۱۹	نافع العدوی [illegible]	عن [illegible] ابن عمر وابی لبابة [illegible] قال [illegible] مالک عن نافع عن ابن عمر قال حماد بن زید مات سنہ ۱۲۰	
۵۲۰	[illegible]	[illegible]	
۵۲۱	نعمان بن [illegible]	عن مجاہد وعطاء وثقہ [illegible] وقال [illegible]	ذکرہ القوی ۱۳۲ قال ابن سعد
۵۲۲	[illegible]	[illegible]	
	حرف الواو		
۵۲۳	[illegible]	[illegible]	وابن قانع
۵۲۴	[illegible]	[illegible]	سنہ ۱۳
۵۲۵	[illegible]	ابو عبد اللہ [illegible]	[illegible]
۵۲۶	[illegible]	[illegible] وقال ابن حبان مات	سنہ ۱۰
۵۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۲۸	[illegible]	[illegible]	۱۹۷
۵۲۹	[illegible]	[illegible] ابن معین والنسائی وقال ابن عدی [illegible]	
	حرف الہاء		
۵۳۰	[illegible] بن مالک [illegible] ابو عبد اللہ [illegible]	[illegible] وثقہ ابن حبان کذا فی [illegible]	
۵۳۱	ہلال بن [illegible]	[illegible] ابو الحسن الکوفی [illegible] وثقہ ابن معین والعجلی	

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
٥٣٢	ہذیل بن بلال بن عبد ابن حکم الازدی ابو المنذر البصری	عن الحکم بن ابان وعنہ معلی بن اسد قال البخاری منکر الحدیث	
٥٣٣	ہانی مولی عثمان رضی اللہ عنہ البربری ابو سعید	الدمشقی عن مولاہ عثمان قال النسائی لیس بہ باس لہ حدیثان	
٥٣٤	ہشام بن عروۃ بن الزبیر بن العوام الاسدی	ابو المنذر احد الاعلام عن ابیہ وغیرہ قال ابن المدینی لہ نحو ٤٠٠ حدیث قال ابن سعد ثقۃ حجۃ وقال ابو حاتم امام قال ابو نعیم توفی سنۃ ١٤٥ یا ١٤٦ ذکر فیہ کلام غیرہ	
٥٣٥	ہشام بن عمار السلمی ابو الولید الدمشقی المقری الحافظ	الخطیب عن مالک وعنہ خ د س ق ویحیی بن معین وثقہ وکذا وثقہ العجلی	سنۃ ٢٤٥ قال البخاری
		حرف الیاء التحتیہ	
٥٣٦	یزید بن ابان الرقاشی ابو عمرو البصری الزاہد	عن انس تکلم فیہ شعبۃ وقال الفلاس لیس بالقوی ضعفہ ابن معین [illegible]	
٥٣٧	یزید بن شجرۃ الرہاوی ورہا قبیلۃ من مذحج [illegible]	عنہ مجاہد بن جبیر حدیثہ فی فضل الجہاد ذکرہ فی اسد الغابۃ وہو صحابی	سنۃ ٥٥ قتل شہیدا او سنۃ ٥٨
٥٣٨	یزید بن ہارون السلمی ابو خالد الواسطی احد الاعلام	الحافظ الشاہد عن سلیمان التیمی قال احمد کان حافظا متقنا قال العجلی ثقۃ ثبت	سنۃ ٢٠٦
٥٣٩	یزید بن ابی زیاد الہاشمی عن مولاہ عبد اللہ بن الحارث	بن نوفل وکان من ائمۃ الشیعۃ الکبار وقال ابن عدی یکتب حدیثہ	سنۃ ١٣٧
٥٤٠	یعلی بن سیابۃ وابن مرۃ الثقفی ابو المرازم بضم المیم وکسر الزای بعد الالف صحابی یعرف بابن سیابۃ بکسر المہملۃ وفتح التحتانیۃ شہد [illegible]		
٥٤١	یوسف بن عمرو بن یزید الفارسی المصری عن علی بن	لہیعۃ واللیث والشافعی والحرث بن مسکین قال ابن یونس توفی سنۃ	٢٥٠ وکان [illegible]
٥٤٢	یحیی بن حمزۃ بن واقد الحضرمی ابو عبد الرحمن قاضی	دمشق عن ابیہ وثقہ ابن معین ودحیم ورماہ بالقدر قال ابن سہر مات	سنۃ ١٨٣
٥٤٣	یونس بن ابی الفرات الاسکاف البصری عن الحسن	وعمر بن عبد العزیز وعنہ ہشام الدستوائی ومحمد بن بکر وثقہ ابو داود ابن سعد [illegible]	
٥٤٤	یحیی بن معین بن عون الغطفانی ابو زکریا البغدادی	الحافظ الامام العلم عن ابن عیینۃ وغیرہ قال احمد کل حدیث لا یعرفہ یحیی فلیس بحدیث	سنۃ ٢٣٣
٥٤٥	یونس بن میسرۃ بن حلبس بفتح المہملۃ بینہما لام ساکنۃ	[illegible] الحمیری الدمشقی الزاہد عن معاویۃ وغیرہ وثقہ الدارقطنی [illegible]	سنۃ ١٣٢ [illegible]
٥٤٦	یزید بن عبد اللہ بن الشخیر العامری ابو العلاء البصری	عن عائشۃ وابی ہریرۃ وثقہ النسائی قیل مات سنۃ	١١١ او سنۃ [illegible]
٥٤٧	یوسف بن یحیی القرشی ابو یعقوب البویطی المصری الفقیہ	صاحب الشافعی وخلیفتہ فی حلقتہ عن ابن وہب کان صالحا متعبدا [illegible]	سنۃ ٢٣١
٥٤٨	یزید بن نعامۃ الضبی ابو مودود عن انس وعنہ سلام	بن مسکین قال ابو حاتم صالح الحدیث [illegible]	
٥٤٩	یعقوب بن سفیان بن جوان بفتح الجیم والواو	[illegible] ابو یوسف الفسوی الحافظ عن ابی عاصم قال ابن حبان کان	سنۃ ٢٧٧ [illegible]
٥٥٠	یوسف بن ماہک بفتح الہاء الفارسی المکی عن حکیم	بن حزام وثقہ النسائی قال الہیثم بن عدی مات	سنۃ ١١٠
٥٥١	یحیی بن اکثم ابو محمد الخراسانی ثم البغدادی القاضی	عن جریر بن عبد الحمید تکلم فیہ ابن معین وابو حاتم [illegible]	سنۃ ٢٤٢
٥٥٢	یزید بن زیاد او ابن ابی زیاد المدنی	عن محمد بن کعب وعنہ مالک وثقہ النسائی	
٥٥٣	یزید بن زیاد او ابن ابی زیاد الدمشقی	عن الزہری وقیس بن ثابت وعنہ مروان بن معاویۃ والثوری قال البخاری منکر الحدیث	

[illegible]

تعداد	نام راوی مع ولدیت	حال	سنہ وفات
۵۵۴	یحیی بن خالد انکا ذکر تقریب وخلاصہ بن القاسم بخبر باطل مجہول من مشیختہ بقیۃ یحیی	میں نہیں ہاں مگر میزان میں یون لکھا ہی کہ یحیی بن خالد عن روح ابن ابی خالد شیخ لابن ابی فدیک کذلک	
۵۵۵	یوسف بن یعقوب الحنفی تقریب وخلاصہ	ومیزان میں انکا ذکر نہیں ہے اور دیگر اس نام ونشان کے مذکورین مگر اون کی نسبت حنفی نہیں ہے	
۵۵۶	یحیی بن راشد خلاصہ میں اس نام کی عن ابن عمر وثقہ ابو زرعۃ دوسری یحیی بن دمشقی یحیی بن راشد البصری مستملی ابی عاصم	تین شخص ہیں ایک یحیی بن راشد اللیثی ابو ہشام الدمشقی الطویل راشد المازنی ابو سعید البراء البصری عن حمید ضعفہ ابو حاتم تیسری وعنہ عبد اللہ بن محمد الجعفی	

۵۵۷ ذکر خیر بقیہ ائمہ اثنی عشر علیہم السلام جن کا نام مبارک طی الفراسخ میں آیا ہے رضوان اللہ علیہم اجمعین

۱ حضرت امام محمد باقر علیہم السلام ابو جعفر محمد بن زین العابدین علی بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اجمعین الملقب بالباقر احد الائمۃ الاثنے عشر وہو والد جعفر الصادق علیہ السلام وکان الباقر عالما سیدا کبیرا وانما قیل الباقر لانہ تبقر فی العلم ای توسع والتبقر التوسع مولدہ بالمدینۃ یوم الثلثاء ثالث صفر سبع وخمسین للہجرۃ وکان عمرہ یوم قتل جدہ الحسین رضی اللہ عنہ ثلاث سنین وامہ ام عبد اللہ بنت الحسن بن الحسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ توفی فی شہر ربیع الاول سنۃ ثلاث عشرۃ ومائۃ وقیل فی الثالث والعشرین من صفر سنۃ اربع عشرۃ وقیل سبع عشرۃ وقیل ثمان عشرۃ بالحمیمۃ ونقل الی المدینۃ ودفن بالبقیع فی القبر الذی فیہ ابوہ وعم ابیہ الحسن بن علی رضی اللہ عنہم فی القبۃ التی فیہا قبر العباس رضی اللہ تعالی عنہ

۲ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ابو عبد اللہ جعفر الصادق بن محمد الباقر بن علی زین العابدین بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اجمعین احد الائمۃ الاثنی عشر وکان من سادات اہل البیت ولقب بالصادق لصدق مقالتہ وفضلہ اشہر من ان یذکر ولہ کلام فی صنعۃ الکیمیا والزجر والفال وکان تلمیذہ ابو موسی جابر بن حیان الصوفی الطرطوسی قد الف کتابا یشتمل علی الف ورقۃ تتضمن رسائل جعفر الصادق وہی خمس مائۃ رسالۃ وکانت ولادتہ سنۃ ثمانین للہجرۃ وہی سنۃ سیل الجحاف وقیل بل ولد یوم الثلثاء قبل طلوع الشمس ثامن شہر رمضان سنۃ ثلاث وثمانین وتوفی فی شوال سنۃ ثمان واربعین ومائۃ بالمدینۃ ودفن بالبقیع فی قبر فیہ ابوہ محمد الباقر وجدہ علی زین العابدین وعم جدہ الحسن بن علی رضی اللہ عنہم اجمعین فللہ درہ من قبر ما اکرمہ واشرفہ وامہ ام فروۃ بنت القاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہم اجمعین حکی کشاجم فی کتاب المصائد والمطارد ان الامام جعفر المذکور سال ابا حنیفۃ رضی اللہ عنہما فقال ما تقول فی محرم کسر رباعیۃ ظبی فقال یا ابن رسول اللہ ما اعلم ما فیہ فقال لانت متداہی ولا تعلم ان الظبی لا یکون لہ رباعیۃ وہو ثنی ابدا۔

اسمای ائمہ اثنی عشر و حال	تعداد
حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام ابو الحسن موسی الکاظم بن جعفر الصادق ابن محمد الباقر ابن علی زین العابدین بن الحسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم احد الائمۃ الاثنی عشر رضی اللہ عنہم قال الخطیب فی تاریخ بغداد کان موسی یدعی العبد الصالح من عبادتہ واجتہادہ حکایت روی انہ دخل مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فسجد سجدۃ فی اول اللیل و سمع وہو یقول فی سجودہ عظم الذنب عندی فلیحسن العفو من عندک یا اہل التقوی ویا اہل المغفرۃ فجعل یرددہا حتی اصبح وکان سخیا کریما وکان یبلغہ عن الرجل انہ یوذیہ فیبعث الیہ بصرۃ فیہا الف دینار وکان یصر الصرر ثلث مائۃ دینار واربع مائۃ دینار و مائتی دینار ثم یقسمہا بالمدینۃ وکان یسکن المدینۃ فاقدمہ المہدی بغداد فحبسہ فرای فی النوم علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ وہو یقول فہل عسیتم ان تولیتم ان تفسدوا فی الارض وتقطعوا ارحامکم والاخبار ونوادر کثیرۃ وکانت ولادتہ یوم الثلاثا قبل طلوع الفجر سنۃ تسع وعشرین ومائۃ وقال الخطیب سنۃ ثمان وعشرین بالمدینۃ وتوفی لخمس بقین من رجب سنۃ ثلاث وثمانین ومائۃ وقیل سنۃ ست وثمانین ببغداد وقیل انہ توفی مسموما وقال الخطیب توفی فی الحبس ودفن فی مقابر الشونیزیۃ خارج القبۃ وقبرہ ہناک مشہور یزار وعلیہ مشہد عظیم فیہ قنادیل الذہب والفضۃ وانواع الآلات والفرش مالا یحد وہو فی الجانب الغربی رضی اللہ تعالی عنہ آمین	۳
حضرت امام علی رضا علیہ السلام ابو الحسن علی الرضا بن موسی الکاظم وکان المامون قد زوجہ ابنتہ ام حبیب فی سنۃ ۲۰۲ وجعلہ ولی عہدہ وضرب اسمہ علی الدینار والدرہم وکان السبب فی ذلک انہ احضر اولاد العباس الرجال منہم والنساء وہو بمدینۃ مرو وکان عددہم ۳۳ الفا ما بین الکبار والصغار واستدعی علیا المذکور فانزلہ احسن منزل وجمع خواص الاولیاء واخبرہم انہ نظر فی اولاد العباس واولاد علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فلم یجد فی وقتہ احدا افضل ولا احق بالامر من علی الرضا فبایعہ وامر بازالۃ السواد من اللباس والاعلام ونمی الخبر الی من بالعراق من اولاد العباس فعلموا ان فی ذلک خروج الامر عنہم فخلعوا المامون وبایعوا ابراہیم بن المہدی وہو عم المامون وذلک یوم الخمیس لخمس بقین من المحرم سنۃ اثنتین وقیل سنۃ ثلاث ومائتین الشیخ فی ذلک یقول القصۃ مشہورۃ وکانت ولادۃ علی الرضا یوم الجمعۃ فی بعض شہور سنۃ ثلاث وخمسین ومائۃ بالمدینۃ وقیل بل یوم الحادی عشر ربیع الاول وقیل ثامنہ وقیل سادسہ سنۃ احدی وخمسین ومائۃ وتوفی فی آخر یوم من صفر سنۃ اثنتین ومائتین وقیل بل توفی خامس ذی الحجۃ وقیل ثالث عشر ذی القعدۃ سنۃ ثلاث ومائتین بمدینۃ طوس وصلی علیہ المامون ودفنہ ملاصق قبر ابیہ الرشید وکان سبب موتہ انہ اکل عنبا فاکثر منہ وقیل بل کان مسموما فاعتل منہ ومات رضی اللہ عنہ ومدحہ ابو نواس الشاعر رحمہ اللہ تعالی	۴
حضرت امام محمد الجواد یعنی امام محمد تقی علیہ السلام ابو جعفر محمد بن علی الرضا بن موسی الکاظم المعروف بالجواد وقدم الی بغداد وافدا علی المعتصم ومعہ امراتہ ام الفضل بنت المامون فتوفی بہا وسارت امراتہ الی قصر عمہا المعتصم فجعلت مع الحرم وکان یروی مسندا عن آبائہ الی علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ انہ قال بعثنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی الیمن فقال لی	۵

تعداد	اسمای ائمہ اثنی عشر
	وهو يوصيني يا علي ما خاب من استخار ولا ندم من استشار يا علي عليك بالدلجة فان الارض تطوى بالليل ما لا تطوى بالنهار يا علي اغد بسم الله فان الله بارك لامتي في بكورها وكان يقول من استفاد اخا في الله فقد استفاد بيتا في الجنة وله حكايات واخبار كثيرة وكانت ولادته يوم الثلاثاء خامس شهر رمضان وقيل منتصفه سنة خمس وتسعين ومائة وتوفي يوم الثلاثاء لخمس خلون من ذي الحجة سنة عشرين ومائتين وقيل تسع عشرة ومائتين ببغداد ودفن عند جده موسى بن جعفر في مقابر قريش وصلى عليه الواثق بن المعتصم رضي الله عنهم اجمعين
۶	حضرت امام علی ہادی یعنی امام علی نقی علیہ السلام ابو الحسن علي الهادي بن محمد الجواد ويعرف بالعسكري كانت ولادته يوم الاحد ثالث عشر رجب وقيل يوم عرفة سنة اربع وقيل ثلاث عشرة ومائتين ولما كثرت السعاية في حقه عند المتوكل احضره من المدينة وكان مولده بها واقره بسر من رأى وهي تدعى بالعسكر لان المعتصم لما بناها انتقل اليها بعسكره فقيل لها العسكر ولهذا قيل لابي الحسن المذكور العسكري لانه منسوب اليها واقام بها عشرين سنة وتسعة اشهر وتوفي بها يوم الاثنين لخمس بقين من جمادى الآخرة وقيل لاربع بقين منها وقيل في رابعها وقيل في ثالث رجب سنة اربع وخمسين ومائتين ودفن في داره رضي الله تعالى عنه
۷	حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ابو محمد الحسن بن علي بن محمد بن علي بن موسى الرضا بن جعفر الصادق رضي الله عنهم اجمعين وهو والد المنتظر صاحب السرداب ويعرف بالعسكري وابوه علي يعرف ايضا بهذه النسبة وكانت ولادة الحسن المذكور يوم الخميس في بعض شهور سنة احدى وثلاثين ومائتين وقيل سادس شهر ربيع الاول وقيل الآخر سنة ۲۳۲ وتوفي يوم الجمعة وقيل الاربعاء لثمان ليال خلون من شهر ربيع الاول وقيل جمادى الاولى سنة ۲۶۰ بسر من رأى ودفن بجنب قبر ابيه رضي الله تعالى عنهما
۸	حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام ابو القاسم محمد بن الحسن العسكري بن علي الهادي بن محمد الجواد ثاني عشر الائمة الاثني عشر على اعتقاد الامامية المعروف بالحجة وهو الذي تزعم الشيعة انه المنتظر والقائم والمهدي وهو صاحب السرداب عندهم واقاويلهم فيه كثيرة وهم ينتظرون ظهوره في آخر الزمان من السرداب بسر من رأى كانت ولادته يوم الجمعة منتصف شعبان سنة ۲۵۵ ولما توفي ابوه كان عمره خمس سنين واسم امه خمط وقيل نرجس والشيعة يقولون انه دخل السرداب في دار ابيه وامه تنظر اليه فلم يعد اليها وذلك في سنة ۲۶۵ وعمره يومئذ تسع سنين وذكر ابن الازرق في تاريخ ميافارقين ان الحجة المذكور ولد تاسع شهر ربيع الاول سنة ۲۵۸ وقيل في ثامن شعبان سنة ۲۵۶ وهو الاصح وانه لما دخل السرداب كان عمره اربع سنين وقيل خمس سنين وقيل انه دخل السرداب سنة ۲۷۵ وعمره سبع عشرة سنة والله اعلم اي ذلك كان رضي الله عنه ف هذا كله تلخيص ما سلف من الحق الزهري في حال شرح الصدور وقد الف بعض الاكابر رسالة في مناقب الائمة الاثني عشر رضي الله عنهم ومآثرهم وكراماتهم

وقد وقعت بحمد اللہ سبحانہ فی غایۃ الاستحسان وحسبت کل شاردۃ تتعلق بجمیل مزایاہم وشریف سجایاہم وکتبتہا باللسان الہندی فاحببت ان اذکر جملا من ذکرہم بالعربی فی ہذہ الرسالۃ لیکون ذکرہم جامعا بین اللسانین ولیسفر الصبح لذی عینین وہذا الذی ذکرت انما ہو قطرۃ من البحر الخضم وذرۃ من البحر الاعظم وما اردت بذلک الا التبرک بلہج ذکرہم والرجاء لشفاعۃ جدہم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب ف امام سیوطی رضی اللہ عنہ نے فضائل اہل بیت علیہم السلام میں ایک چہل حدیث جمع فرمائی ہے رسالہ فضائل ائمہ اثنی عشر میں مطبوع ہو چکی ہے شیخ حسن عدوی حمزاوی رحمہ اللہ نے کتاب مشارق الانوار فی فوز اہل الاعتبار میں فضائل اہل بیت علیہم السلام بہت کچھ لکھے ہیں یہ کتاب نہایت نفیس ہے مرنے سے لیکر تا دخول جنت و نار سب حال لکھا ہے مصر میں مطبوع ہو چکی ہے انکے سوا علمای ربانیین نے قدیما وحدیثا بامید شفاعت کتب بیشمار فضائل اہل بیت علیہم السلام میں تالیف فرمائی ہیں اہل بیت علیہم السلام کی محبت ایمان ہے اور ان سے بغض رکھنا ایمان سے ہاتھ دھونا ہے اللہم احینا علی حبہم وامتنا علی حبہم وبارک لنا فی حبہم وانفعنا بہم فی الحیوۃ الدنیا والآخرۃ آمین یا ارحم الراحمین ف ابونواس رحمہ اللہ تعالی نے چند شعر نفیس مدح اہل بیت علیہم السلام میں لکھی ہیں وہ یہ ہیں ؎ مطہرون نقیات جیوبہم ٭ تجری الصلوۃ علیہم اینما ذکروا ٭ من لم یکن علویا حین تنسبہ ٭ فما لہ فی قدیم الدہر مفتخر ٭ اللہ لما برا خلقا فاتقنہ ٭ صفاکم واصطفاکم ایہا البشر ٭ فانتم الملأ الاعلی وعندکم ٭ علم الکتاب وما جاءت بہ السور ٭ یہ چند شعر بزبان اردو میں خاکسار نے منشی عزیز اللہ خان بھوپالی سلمہ اللہ تعالی سے فرمایش کی کہ ہر شعر میں مدح ایک امام کی ہو چنانچہ انہوں نے اسی شعر پر چند شعر نظم کر دیے جزاہ اللہ خیرا و وقاہ بوسا وضیرا ؎ بشیر و نذیر و نبی امین ٭ کہ روشن ہوا جس سے دین متین ٭ وہ بنت نبی حضرت فاطمہ ٭ شرف کا جسے ہوا خاتمہ ٭ علی بادشہ ہے لقب بو تراب آپکا ہے ٭ شہر علم نبی کا وہ باب ٭ وہ مقبول خالق جناب حسن ٭ جگر بند احمد سعید زمن ٭ شہید معظم حسین علیہ السلام ٭ دل و جان زہرا و سبط نبی ٭ وہ زین العبا سرور عابدین ٭ امام الہدی سید ساجدین ٭ امام رضا باقر نیک نام ٭ خدا اوس سے راضی رہے تا قیام ٭ ملیح صدق و صفای کمال ٭ امام زمن جعفر خوش خصال ٭ ضیای طریقت سبیل الشیم ٭ امام الوری موسی ذو الکرم ٭ علی رضا و امام سعید ٭ گل بوستان عطای مزید ٭ امام محمد تقی ذو الحیا ٭ خدا اوس سے خوش اور رسول خدا ٭ امام علی ہادی ذو المنن ٭ لقب ہے نقی بادشاہ زمن ٭ امام حسن عسکری جمیل ٭ محبت خدا پیشوای سبیل ٭ ہدایت کا جسے ہوا اختتام ٭ وہ یعنی کہ مہدی علیہ السلام ٭ وصلی اللہ وسلم علی سید المرسلین وآلہ الطاہرین وصحبہ الاکرمین آمین آمین۔

ذکر خیر حضرت سیدہ نفیسہ رضی اللہ عنہا

1 ابنۃ ابی محمد الحسن بن زید بن الحسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین یہ ہمراہ اپنے خاوند اسحق بن جعفر الصادق علیہما السلام کے مصر میں تشریف لائی تھیں کہتے ہیں کہ اپنے والد کے ساتھ آئیں اور قبر حسن رضی اللہ عنہ کی مصر میں ہے لکھ

غیر مشہور ہی یہ ابو جعفر منصور کی طرف سی مدینہ منورہ کی حاکم تھی پانچ برس تک حاکم رہی پھر منصور اونپر خفا ہوا اونکو معزول کر دیا اور سارا مال و متاع اونکا چھین لیا اور بغداد مین قید کر دیا منصور کی مرنی تک وہ قید مین رہے مہدی والی ہوا تو اوس نی اون کو قید سی رہا کیا اور سب چیز جو اونکی گئی تھی وہ اون کو واپس دی اور وہ مہدی کی ہمراہ رہے یہان تک کہ جب مہدی نی حج کیا تو اوس کی جملہ جماعت مین تھی جب حاجر تک پہونچی تو وہان انتقال کیا یہ واقعہ ۱۶۸ھ مین ہوا اور اون کی عمر ۸۵ سال کی تھی علی بن مہدی نی اونپر نماز پڑہی حاجر بیت سی پانچ میل پر ہی بعض نی کہا کہ اونکا انتقال بغداد مین ہوا مقبرہ خیزران مین دفن ہوی صحیح یہی ہے کہ حاجر مین وفات پائی کذا قالہ الخطیب فی تاریخہ واللہ اعلم سیدہ نفیسہ رضی اللہ عنہا صالح تقی بی بیون مین سی تہین مروی ہی کہ جب امام شافعی رضی اللہ عنہ مصر مین داخل ہوی تو اون کی خدمت شریفہ مین حاضر ہوی اور اون سی حدیث شریف سنی مصر والون کو انکی حق مین اعتقاد عظیم ہے اور وہ اب تک باقی ہی جیسا کہ تہا جس وقت امام شافعی رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو اون کا جنازہ سیدہ کے پاس لایا گیا اونہون نی اپنی گہر مین اوسپر نماز پڑہی اور وہ اوسی جگہ تہین جہان آج اونکا مشہد مبارک ہی اور وہ وہین رہین یہان تک کہ ماہ رمضان ۲۰۸ھ مین وفات پائی جس وقت اونکا انتقال ہو گیا تو اون کی خاوند اسحق بن جعفر الصادق علیہ السلام نی قصد کیا کہ اون کو اوٹہا کر مدینہ منورہ کو لیجائین تاکہ وہان دفن کرین مصریون نی اون سے درخواست کی کہ اونکو انہین کی نزدیک باقی رکہین اسی لیی وہ اوسی موضع مین مدفون ہین جو درمیان قاہرہ و مصر کے معروف و مشہور ہی نزدیک مشاہد کی یہ موضع اوس وقت معروف بدرب السباع تہا وہ درب خراب و ویران ہو گیا وہان سوای مشہد کے اور کچہ باقی نہین ہی و قبرہا معروف باجابۃ الدعوۃ عندہ وہو مجرب رضی اللہ عنہا کذا فی ابن خلکان امام یافعی رضی اللہ عنہ نی مرآۃ الجنان مین تحریر فرمایا ہی کہ مین نی بہی انکی مشہد کی زیارت کی ہی انکا کچہ ذکر محاسن المحسنین مین بہی بہ تبرک کا بیان ہی کر دیا تاکہ نزول برکات و خیرات ہو مشارق الانوار فی فوز اہل الاعتبار مین لکہا ہی کہ انکی انتقال کی بعد انکی خاوند نی ارادہ کیا کہ انکو مدینہ منورہ مین لیجائین اور بقیع مین دفن کرین اہل مصر نی اون سی درخواست کی کہ انکو نزدیک اون کی قبر کا چہوڑ دین اور بہت سا مال اونکو دیا وہ راضی ہوی پہر اونہون نی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکہا آپ نی اون سی فرمایا ای ابو اسحق تو معارضت کر اہل مصر سی حق مین نفیسہ کے کیونکہ رحمت اونپر نازل ہوتی ہی بسبب اوس کی برکت کے پس وہ اون کی دونون بچون کو لیکر نکلے اور مدینہ منورہ کی طرف سفر کیا امام ابن حجر رحمہ اللہ نی قریب ہی اسکی اون کی کرامتین ذکر کی ہین یہ مضمون امام زرقانی رحمہ اللہ نی شرح مواہب لدنیہ مین ذکر کیا ہی۔

ذکر خیر ائمہ مذاہب متبوعہ رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین

۱ حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالی عنہ النعمان بن ثابت الفارسی ابو حنیفہ رضی اللہ تعالی عنہ امام اہل العراق وفقیہ الامۃ من شیوخہ نافع والاعرج و طائفۃ و عنہ ابنہ حماد و زفر و ابو یوسف و محمد و جماعۃ و ثقہ ابن معین وقال ابن المبارک ما رأیت فی الفقہ مثل ابی حنیفۃ وقال مکی ابو حنیفۃ اعلم اہل زمانہ وقال القطان لانکذب اللہ ما سمعنا احسن من رای ابی حنیفۃ

قال ابن المبارك ما رأيت أورع منه مات سنة خمسين ومائة انتهى من الخلاصة قال الشيخ محمد طاهر الفتني رضي الله عنه في مجمع البحار أبو حنيفة النعمان بن ثابت بن زوطا بن ماه الامام الكوفي مولى تيم الله بن ثعلبة وهو من رهط حمزة الزيات وكان خزازا يبيع الخز وكان جده من أهل كابل أو بابل حلو كالبنتي تيم فاعتقه وقال اسمعيل بن حماد بن أبي حنيفة نحن من أبناء فارس من الأحرار ما وقع علينا رق وولد جدي سنة ثمانين ذهب ثابت الى علي رضي الله عنه وهو صغير فدعا له بالبركة فيه وفي ذريته ومات ببغداد سنة خمسين ومائة على الأصح وكان في أيامه أربعة صحابة أنس وعبد الله بن أبي أوفى وسهل بن سعد و ابو الطفيل ولم يلق أحدا منهم ولا أخذ منه وأصحابه يقولون انه لقي جماعة من الصحابة وروى عنهم ولا يثبت عند أهل النقل نقله المنصور من الكوفة الى بغداد فأقام بها الى ان مات وكان أكرهه ابن هبيرة أيام مروان على القضاء بالكوفة فأبى فضربه مائة سوط في عشرة أيام ثم خلى سبيله وأكرهه المنصور عليه بعد اشخاصه الى العراق فأبى وحلف وحلف منصور فحبسه ومات في السجن وقيل افتدى نفسه وقد نسب اليه من خلق القرآن والقدر والارجاء مما يجل قدره عنه ويدل عليه ما يسر الله له من الذكر المنتشر في الآفاق فلو لم يكن لله سر فيه لما جمع شطر الاسلام على تقليده وتوفي ببغداد سنة خمسين ومائة وله سبعون سنة ش اخرج له الترمذي والنسائي انتهى امام یافعی رضی اللہ عنہ نے حضرت امام کا ترجمہ بسیط مرآة الجنان میں تحریر فرمایا ہے خاکسار نے حدائق الزہر میں تمامہا نقل کیا ہے یہاں بقدر ضرورت لکھا گیا

حضرت امام ابو یوسف رضی اللہ عنہ مرزا محمد ستار خان بدخشی رحمہ اللہ نے تراجم الحفاظ تلخیص انساب سمعانی میں ذکر کیا ہے کہ ابو یوسف یعقوب بن ابراہیم بن حبیب بن خنیس بن سعد بن بحیر بن معاویة وام سعد حبتة بنت مالک من بنی عمرو بن عوف صاحب ابی حنیفة رضی اللہ عنهما من اهل الكوفة سمع ابا اسحق الشيباني وسليمان التيمي ويحيى بن سعيد الانصاري وسليمان الأعمش وهشام بن عروة وعبيد الله بن عمر العمري وحنظلة بن سفيان وعطاء بن السائب ومحمد بن اسحق بن يسار وحجاج بن ارطاة والليث بن سعد وغيرهم روى عنه محمد بن الحسن الشيباني وبشر بن الوليد الكندي وعلي بن الجعد واحمد بن حنبل ويحيى بن معين وعمرو بن محمد الناقد واحمد بن منيع في آخرين وكان قد سكن بغداد وولاه الهادي موسى بن المهدي القضاء بها ثم هارون الرشيد من بعده وهو اول من دعي بقاضي القضاة في الاسلام ولم يختلف يحيى بن معين واحمد بن حنبل وعلي بن المديني في ثقته في النقل ولم يتقدمه احد في زمانه وكان النهاية في العلم والحكم والرياسة والقدر واول من وضع الكتب في اصول الفقه على مذهب الامام ابي حنيفة رضي الله عنه واملى المسائل ونشرها وبث علم الامام ابي حنيفة رضي الله عنه في اقطار الارض وولد سنة ثلاث عشرة ومائة ومات في شهر ربيع الاول سنة اثنتين وثمانين ومائة ببغداد وقال الميرزا محمد البدخشي رحمه الله ذكره الذهبي وابن ناصر الدين في طبقات الحفاظ رضي الله تعالى عنه

حضرت امام محمد رضی اللہ تعالی عنہ ذكر البدخشي في تذكرة الحفاظ ابو عبد الله محمد بن الحسن بن فرقد الشيباني صاحب ابي حنيفة رضي الله عنه ولاؤه واصله من دمشق من اهل قرية يقال لها حرستا قدم ابوه العراق فولد له محمد بواسط ونشأ بالكوفة وتفقه على ابي حنيفة رحمه الله تعالى وسمع العلم والحديث عن مسعر بن كدام وسفيان الثوري وعمرو بن دينار ومالك بن مغول ومالك بن انس وابي عمرو الاوزاعي وزمعة بن صالح وبكير بن عامر وابي يوسف القاضي وسكن بغداد وحدث بها وتوفي بالري روى عنه محمد بن ادريس

تعداد	اسمای ائمہ مذاہب مقصود
	الشافعي وابو سليمان موسى بن سليمان الجوزجاني وهشام بن عبيد الله الرازي وابو عبيد القاسم بن سلام واسمعيل بن توبة وعلي بن مسلم الطوسي وابو حفص الكبير البخاري وخلف بن ايوب وكان الرشيد ولاه القضاء الى قضاء الرقة فصنف كتابا يسمى بالرقيات ثم عزله فقدم بغداد فلما خرج هارون الى الري اخرجه معه فمات بالري سنة تسع وثمانين ومائة وهو ابن ثمان وخمسين سنة وحكي عنه انه قال ترك ابي ثلاثين الف درهم فانفقت خمسة عشر الفا على النحو والشعر وخمسة عشر على الحديث والفقه وروي انه كان يجلس في مسجد الكوفة وهو ابن عشرين سنة قال الشافعي رحمه الله تعالى ما رأيت سمينا اخف روحا من محمد بن الحسن وما رأيت افصح منه كان اذا رأيته يقرأ كأن القرآن نزل بلغته وكان الشافعي يقول ما رأيت اعقل من محمد بن الحسن وروي عن احمد بن حنبل قال اذا كان في المسئلة قول ثلاثة لم يسمع مخالفتهم فقلت من هم قال ابو حنيفة وابو يوسف ومحمد بن الحسن فابو حنيفة ابصر الناس بالقياس وابو يوسف ابصر الناس بالآثار ومحمد ابصر الناس بالعربية ومات هو وابو الحسن علي بن حمزة الكسائي في يوم واحد فقال الرشيد دفنت اليوم اللغة والفقه **حكايت** ان محمدا رضي الله عنه وكان من الابدال فرأى في المنام محمد بن الحسن فقال له يا ابا عبد الله الى ما صرت قال لي اني لم اجعلك وعاء للعلم وانا اريد ان اعذبك قلت فما فعل ابو يوسف قال فوقي قال قلت فما فعل ابو حنيفة قال فوق ابي يوسف بطبقات انتهى ملخصا ـ
٤	**حضرت امام زفر رضي الله عنه** زفر بن الهذيل بن قيس بن سلم بن قيس بن مكمل بن ذهل بن ذؤيب بن عمرو العنبري احد الفقهاء من اصحاب ابي حنيفة رضي الله عنه وكان من اهل الاقليم قدم اصبهان على خبر التركة من ابي الهذيل بقرية يزدان وبها مات ابن خالد ومات في العنبري سنة ثمان وخمسين ومائة بالبصرة والعنبري نسبة الى عنبر بضم الباء الموحدة وفتح الراء وفي آخرها النون وهي قرية من اصبهان حدث عنه ابو نعيم وحسان بن ابراهيم والنعمان بن عبد السلام قال ابو نعيم الفضل بن دكين ذكر زفر بن الهذيل فقال كان ثقة مأمونا وقع الى البصرة في ميراث اخيه فتشبث به اهل البصرة فلم يدعوه يخرج من عندهم قال يحيى بن معين زفر بن الهذيل صاحب الرأي ثقة مأمون قال الحافظ ابن حجر رحمه الله تعالى في لسان الميزان ذكره ابن حبان في الثقات وقال كان فقيها حافظا وقال ابن حبان كان قد جمع بين العلم والعبادة وكان من اصحاب الحديث ثم غلب عليه الرأي وهو اقيس اصحاب ابي حنيفة رحمه الله تعالى وكان ابوه الهذيل على اصبهان ولد سنة عشر ومائة وتوفي في شعبان سنة ثمان وخمسين ومائة رحمه الله تعالى زفر بضم الزاي وفتح الفاء وبعدها راء والهذيل بضم الهاء وفتح الذال المعجمة وسكون الياء المثناة من تحتها وبعدها لام كذا في تراجم الحنفية ـ
٥	**حضرت امام شافعي رضي الله عنه** محمد بن ادريس بن العباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبيد بن عبد يزيد المطلبي ابو عبد الله الشافعي الامام العظيم عن مالك وابراهيم بن سعد وابن عيينة ومحمد بن علي بن شافع وخلق وعنه ابو بكر الحميدي واحمد بن حنبل والبويطي وابو ثور وطائفة حفظ القرآن وهو ابن سبع سنين والموطأ وهو ابن عشر سنين قال الربيع كان الشافعي يختم القرآن ستين

لہ کذا فی تراجم الحنفیہ یعنی امام طحاوی کے ... صاحب معانی الآثار ... ثقہ ... شاگرد ... درست نہیں ... کیونکہ ان کی ولادت ... سنہ ... ہے اور امام زفر ... طحاوی ... ١٢

تعداد	اسمای ائمہ مذاہب متبوعہ
	فی صلوٰۃ رمضان وقال بحر بن نصر کنا اذا اردنا ان نبکی قلنا بعضنا لبعض قوموا بنا الی ہذا الفتی المطلبی یقرء القرآن فاذا اتیناہ استفتح القرآن حتی یتساقط الناس بین یدیہ ویکثر عجیجہم بالبکاء من حسن صوتہ وقال ابن مہدی کان الشافعی شابا مفہما وقال احمد ستۃ ادعو لہم سحرا احدہم الشافعی وقال ان الشافعی للناس کالشمس للعالم وکالعافیۃ للناس وقال ابو عبید ما رایت اعقل من الشافعی وقال قتیبۃ الشافعی امام ولد سنۃ خمسین ومائۃ وتوفی فی آخر یوم من رجب سنۃ اربع ومائتین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کذا فی الخلاصۃ وقد ترجم للامام الیافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ترجمۃ حافلۃ فی مرآۃ الجنان وقال فی خضوت البیان قال الشافعی رحمہ اللہ تعالیٰ رایت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال لی یا غلام ممن انت فقلت من رہطک یا رسول اللہ فقال ادن منی فدنوت منہ فاخذ من ریقہ المبارک ففتحت فمی فامر من ریقہ علی لسانی وفمی وشفتی وقال امض بارک اللہ فیک قال ورایت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ فی النوم ایضا فسلم علی فصافحنی وخلع خاتمہ وجعلہ فی اصبعی وکان لی عم ففسرہا فقال اما مصافحتک لعلی فہو امان من العذاب واما خلعہ خاتمہ وجعلہ فی اصبعک فسیبلغ اسمک ما بلغ اسم علی فی المشرق والمغرب انتہی وقد ترجم لہ رضی اللہ عنہ الحافظ ابن حجر رحمہ اللہ فی رسالۃ مستقلۃ سماہا توالی التاسیس بمعالی ابن ادریس وطبع بحمد اللہ سبحانہ آخر الخلاصۃ وکذلک الف العلماء الاثبات والفضلاء الثقات کتبا حافلۃ فی تراجم حضرات الائمۃ الاربعۃ وبث مناقبہم ونشر فضائلہم رضی اللہ تعالیٰ عنہم کیف وہم ارکان الدین القویم وہداۃ الامۃ الی الصراط المستقیم وحسنات الاسلام وبرکات اللیالی والایام
٢	حضرت امام مالک وحضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما انکا ترجمہ رمض مطلوبین کلما دیا ہے اسی لیے یہاں فرو گذاشت کیا فائدہ قال فی الریاض المستطابۃ وقد نقل ابن الجوزی وغیرہ ان الائمۃ المتبوعین فی المذاہب بایع کل واحد منہم لامام من ائمۃ اہل البیت فبایع ابو حنیفۃ رحمہ اللہ تعالیٰ لابراہیم بن عبد اللہ بن الحسن علیہم السلام وبایع مالک لاخیہ محمد وبایع الشافعی لاخیہما یحیی فحین علموا علیہم رجعوا الی طاعۃ الآخرین وسلموا وبایعوا۔
	فصل بیان میں متفرقات کی
١	ابو دلف عجلی القاسم بن عیسی ذکر ابن خلکان فی وفیات الاعیان ترجمۃ الطویلۃ وہو احد قواد المامون ثم المعتصم من بعدہ کان کریما سریا جوادا ممدحا شجاعا مقداما ذا وقائع مشہورۃ وصنائع ماثورۃ اخذ عنہ الادباء والفضلاء ولہ صنعۃ فی الغناء ولہ من الکتب کتاب البزاۃ والصید وکتاب السلاح وکتاب النزہ وکتاب سیاسۃ الملوک وغیر ذلک حدث الشعراء وما نقلہ ثقات حکی انہ قال من لم یکن مغالیا فی التشیع فہو ولد زنی فقال لہ ولدہ انی لست علی مذہبک فقال لہ ابوہ لما وطئت امک وعلقت بک ما کنت نظفت استبرأتہا فہذا من ذاک واللہ اعلم وکانت وفاتہ سنۃ ست وعشرین وقیل سنۃ خمس وعشرین ومائتین ببغداد رحمہ اللہ تعالیٰ ودلف بضم الدال المہملۃ وفتح اللام وبعدہا فاء والعجلی بکسر العین المہملۃ وسکون الجیم نسبۃ الی عجل بن لجیم وہی قبیلۃ کبیرۃ من بکر بن وائل ابو نصر ابن ماکولا رحمہ اللہ تعالیٰ الامیر سعد الملک ابو نصر علی بن ہبۃ اللہ بن علی بن جعفر بن علکان بن محمد بن دلف العجلی والد القاضی ... بغداد ...

معقل بن امیر العجلی المعروف بابن ماکولا اصله من جرباذقان من نواحی اصبهان ووزر ابوه ابوالقاسم هبة الله للامام القائم
بامر الله وتولی عمه ابوعبدالله الحسین بن علی قضاء بغداد سمع الحدیث الکثیر وصنف المصنفات النافعة واخذ عن مشائخ العراق و
خراسان والشام وغیر ذلک کان ابونصر من الفضلاء المشهورین تتبع الالفاظ المشتبهة فی الاسماء والاعلام وجمع منها شیئا کثیرا وکان
الخطیب ابوبکر صاحب تاریخ بغداد قد اخذ کتاب ابی الحسن الدارقطنی المسمی المختلف والمؤتلف وکتاب الحافظ عبدالغنی بن سعید الذی
سماه مشتبه النسبة وجمع بینهما وزاد علیهما وجعله کتابا مستقلا وسماه الموتنف تکملة المختلف وجاء الامیر ابونصر المذکور وزاد علی هذه التکملة
وضم الیها الاسماء التی وقعت له وجعله ایضا کتابا مستقلا وسماه الاکمال وهو فی غایة الافادة فی رفع الالتباس والضبط والتقیید وعلیه
اعتماد المحدثین وارباب هذا الشان فانه لم یوضع مثله ولقد احسن فیه غایة الاحسان ثم جاء ابن نقطة وذیل علیه ما فاته فیه ایضا وما یحتاج
الامیر المذکور مع هذا الکتاب الی فضیلة اخری وفیه دلالة علی کثرة اطلاعه وضبطه واتقانه ومن الشعر المنسوب الیه قوله تحمل عن
ارض تهان بها ÷ وجانب الذل ان الذل یجتنب ÷ وارحل اذا کان فی الاوطان منقصة ÷ فالمندل الرطب فی اوطانه حطب
وکانت ولادته فی عکبرا فی خامس شعبان سنة ۴۲۱ وقتله غلمانه بجرجان سنة نیف وسبعین واربعمائة وقیل غیر ذلک وماکولا بفتح المیم و
بعد الالف کاف مضمومة وبعدها واو ساکنة ثم لام الف قال ابن خلکان ولا اعرف معناه ولا ادری سبب تسمیته بالامیر هل کان
امیرا بنفسه ام لانه من اولاد ابی دلف العجلی السمرقندی رحمه الله تعالی قال فی مجمع البحار قسم السمرقندی الامام الحنفی ابواللیث
تفقه علی ابی جعفر الهندوانی مات سنة ثلث وسبعین وثلثمائة قس بن ساعدة بضم قاف یذکر حدیثه کثیرا وهو من آمن
صلی الله علیه وآله وسلم قبل البعث واشتهر وکان من حکماء العرب وفصحائهم قیل انه عمر سبع مائة سنة وکان یخطب بسوق عکاظ ومن خطبه
ایها الناس یذهبون ولا یرجعون ارضوا بالمقام فاقاموا ام ترکوا فناموا اقسم قس قسما صدقا ان لله دینا هو خیر من دینکم
ونبیا قد حان اوانه وادرککم فطوبی لمن آمن به فصدقه ولما سمعه صلی الله علیه وآله وسلم من راه فقال رحم الله قسا انه یبعث
یوم القیامة امة واحدة انتهی من مجمع البحار۔

فصل

حضرت خیر نساج رضی اللہ عنہ خیر ابوالحسن نساج الصوفی آپ کی عمر دراز ہوئی آپ کا پیشہ بافندگی تھا وجہ ١
خیر نساج کی معروف یہ بات ہوئی کہ خود آپ نے ذکر کیا کہ میں نے اللہ سے عہد کیا کہ رطب یعنی پکی ہوئی کھجور نہ کھاؤں گا پھر
نفس نے مجھ پر غلبہ کیا تو میں نے آدھا رطل لیا جب میں نے ایک کھایا تو ناگاہ ایک شخص نے میری طرف نظر کی اور کہا
خیر تو بھی بھاگا اور اوس کا ایک غلام خیر نام تھا اوسکی شباہت وصورت مجھ سے واقع ہوئی لوگ جمع ہو گئے اور کہا یہ غلام خیر
ہے پس مجھے باندھ لیا اور جان لیا کہ اس سبب سے پکڑا گیا اور اپنی جنایت پہچان لی اور کسی سے کچھ نہ کہا اور اپنی دوکان کی طرف دیکھتا
جولاہے کا کام سکھلاتا تھا اور جب کہا اے میرے غلام تو جب بھاگا تھا پس میں اوسکے ساتھ کئی سال رہا اوسکی خدمت کرتا تھا
میں ایک رات نے شیخ کی طرف ہاتھ اوٹھائے اور کہا الٰہی لا اعود الی ما فعلت یعنی میرے معبود میں نے جو کیا

پھر نکروں گا پس مجہسی شبہہ جاتا رہا اور جس صورت پر مین تہا اوسی صورت پر ہوگیا پہر مین چھوڑ دیا گیا اور یہ نام مجہپر ثابت
رہا اور اوس آدمی نی اُنسے کہا کہ نہ تو تیرا غلام ہی اور نہ تیرا نام خیر ہی پس یہ چلدیی اور کہا کہ مین اوس نام کو نہین بدلتا
جو ایک مرد مسلمان نی رکہا اور فرمایا کرتی تہی کہ نہین ہی کوئی نسب زیادہ تر شریف اوس شخص کی نسب سے جسکو اللہ نے
اپنی ہاتہہ سی بنایا پہر اوسکی عصمت کی اور نہ زیادہ تر عالم اوس شخص سی ہی جسکو اللہ نی ساری سماء تعلیم فرمای پس اوسکو نفع دیا
وقت جاری ہونی قضا کی اوسپر آپ کو نزہ پشت ہوگئی تہی اور جب سنتی یعنی اذان تو آپ کی پشت سیدہی ہو جاتی اور
قوت رجوع کر آتی ایک سو بیس برس کی عمر پائی سنہ ۳۲۲ مین انتقال کیا آپکی بعض اصحاب نی آپکو خواب مین دیکہا پوچہا اللہ تعالی
نی آپ کی ساتہہ کیا کیا فرمایا لا تسألنی عن هذا ولکن استرحت من دنیاکم المضرة یعنی تو مجہسے اسکا مت پوچہہ ولیکن
تمہاری دنیای مضرہ سی مین نی راحت پائی رضی اللہ عنہ کذا فی ابن خلکان

٢ **حضرت ابو یزید رضی اللہ عنہ** طیفور بن عیسی بن آدم بن عیسی بن علی البسطامی الزاہد المشہور آپ کی دادا مجوسی
تہی پہر مسلمان ہوگئے آپ کی دو بہائی بہی زاہد عابد تہی آدم اور علی آپ ولسی جلیل و بزرگتر تہے کسی نی پوچہا کہ یہ معرفت
آپ نی کس چیز سی پائی فرمایا ببطن جائع وبدن عاری یعنی شکم گرسنہ و بدن برہنہ سی وقیل لابی یزید یا اشد ما لقیتہ فی سبیل اللہ
فقال لا یمکن وصفہ فقیل لہ ما اہون ما لقیت نفسک منک فقال اما ہذا فنعم دعوتہا الی شئ من الطاعات فلم تجبنی فمنعتہا
الماء سنة وکان یقول لو نظرتم الی رجل اعطی من الکرامات حتی یرتفع فی الہواء فلا تغتروا بہ حتی تنظروا کیف تجدونہ عند الامر والنہی
وحفظ الحدود واداء الشریعة ولہ مقالات کثیرة ومجاہدات مشہورة وکرامات ظاہرة وکانت وفاتہ سنة احدی وستین ومائتین وقیل
اربع وستین ومائتین رضی اللہ عنہ ونفعنا بہ طیفور بفتح الطاء المہملة وسکون الیاء المثناة من تحتہا وضم الفاء وبعد الواو الساکنة
راء والبسطامی بفتح الباء الموحدة وسکون السین المہملة وفتح الطاء المہملة وبعد الالف میم ہذہ النسبة الی بسطام وہی بلدة مشہورة من اعمال
قومس قیل انہا اول بلاد خراسان من جہة العراق انتہی من ابن خلکان

٣ **حضرت حافظ شیرازی رضی اللہ عنہ** شمس الدین محمد قال فی کشف الظنون المتوفی سنة اثنتین وتسعین وسبع مائة
ذکر مرتب دیوان حافظ فی دیباجتہ ان مولانا حافظ لم یرتب دیوانہ لکثرة اشتغالہ بتحشیة الکشاف والمطالع ودرسہا فرتب بعدہ
باشارة قوام الدین عبد اللہ وہو دیوان معروف متداول بین اہل الفرس ویتفاءل بہ وکثیرا ما جاء بیت منہ مطابق بحسب حال
المتفاءل ولہذا یقال لہ لسان الغیب وقد الف فی تصدیق ہذا المدعی محمد بن الشیخ محمد الہروی المتوفی سنة رسالة مختصرة واورد
اخبار متعلقة بالتفاءل بہ ووقوع مطابقتہا لمقتضی حال المتفاءل وافرط فی مدح الشیخ المذکور وللکفوی المولی حسین المتوفی
بعد سنة ۹۹۰ رسالة ترکیة فی تفاءلات دیوان حافظ مشحونة بالحکایات الغریبة وقد شرحہ مصطفی بن شعبان المتخلص بسروری المتوفی
سنة ۹۶۹ شرحا ترکیا اولہ الحمد للہ الذی حفظ الذکر الخ وہو شرح علی لسان التصوف وشرحہ المولی شمعی بالترکی المتوفی سنة وتتبع فی
کل قافیة وبحر بالشاعر من شعراء الروم یقال لہ فضلی المتوفی سنة کذا نظم کتابا فی نظیرہ وقافیتہ ابو الفضل محمد بن ادریس الدفتری

المتوفی سنة ٩٢٠ وشرح المولی سودی البسنوی المتوفی فی حدود سنة ١٠٠٠ بالترکی شرحا مفصلا وشرح السودی مختصر انتهی

یقول کاتب هذه الاسطر عفا الله عنه انی کشفت دیوان الحافظ رحمه الله تعالی لبعض اعز الاحباب تفاولا فی السابع عشر من شوال سنة ١٣١١ الهجریة بعد صلوة الظهر فجاء هذا البیت ع ملاز طعن حسودان مرنج و دل خوش باش * که بد بخاطر امیدوار ما نرسد توقع کما اشار الیه ثم رایت بعض ثانیا فی الخامس والعشرین من ذی القعدة سنة ١٣١١ فاذا فتح هذا البیت ع زدل بر آمدم و کاری بر نمی آید * ز خود برون شدم و کار بر نمی آید * فکان کما اشار الیه الفال ووقع حسبما قال فسبحان الله وبحمده سبحان الله العلی العظیم

٤ ابو نواس رحمه الله تعالی ابو علی الحسن بن هانی بن عبد الاول المعروف بابی نواس الحکمی الشاعر المشهور ولد بالبصرة وقیل بالاهواز وهو صاحب الخمریات ودیوانه شائع سئل ابو نواس عن نسبه فقال اغنانی ادبی عن نسبی فامسک عنه وقال اسمعیل بن نوبخت ما رایت قط اوسع علما من ابی نواس ولا احفظ منه مع قلة کتبه ولقد فتشنا منزله بعد موته فما وجدنا له الا قمطرا فیه جزاز مشتمل علی غریب ونحو لا غیر وهو فی الطبقة الاولی من المولدین وشعره عشرة انواع وهو مجید فی العشرة وقد اعتنی بجمع شعره جماعة من الفضلاء منهم ابو بکر الصولی وعلی بن حمزة وابراهیم بن احمد بن محمد الطبری المعروف بتوزون فلهذا یوجد دیوانه مختلف النسخ وشهرة دیوانه لا حاجة الی ذکر شیء منه وما احسن ظن ابی نواس بربه عز وجل حیث یقول ع تکثر ما استطعت من الخطایا * فانک بالغ ربا غفورا * ستبصر ان وردت علیه عفوا * وتلقی سیدا ملکا کبیرا * تعض ندامة کفیک مما ترکت مخافة النار السرورا * وهذا من احسن المعانی واغربها واخباره کثیرة وذکره ابو بکر الخطیب فی تاریخ بغداد وقال ولد فی سنة خمس واربعین وقیل ست وثلثین ومائة وتوفی فی سنة خمس وقیل ست وقیل ثمان وتسعین ومائة ببغداد ودفن فی مقابر الشونیزی رحمه الله تعالی وانما قیل له ابو نواس لذوابتین کانتا تنوسان علی عاتقیه انتهی من ابن خلکان ملخصا هذا ما تیسر لی ایراده فی هذا المختصر والحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین صلی الله علیه وعلی آله الطاهرین واصحابه الاکرمین الی یوم الدین آمین۔